کاریگر
دی مینس ویئر
کرتاپائجامہ،سدری،ٹوب،شیروانی
اورمردانہ ملبوسات کاشاندارومعیاری گلشن
ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR
07رجب المرجب1446ھ | مطابق08رجنوری2025ء | بہ روز چہارشنبہ | جلد:(۵) | شمارہ:(۸) | صفحات:(۸)

دہلی اسمبلی انتخابات کی تاریخ کا اعلان

5فروری کوووٹنگ، 8تاریخ کونتائج

نئی دہلی ۔7رجنوری (ذرائع)الیکشن کمیشن آف انڈیانے اعلان کیا کہ 9ویں دہلی اسمبلی انتخابات

ایک مرحلہ میں 5فروری کوتمام 70حلقوں کے لئے ایک ہی مرحلہ میں ہوں گے جبکہ ووٹوں کی گنتی 8فروری کو ہوگی۔الیکشن کمیشن نے دہلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان منگل 7جنوری کو ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا گیا۔چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے دہلی کے وگیان بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہلی اسمبلی انتخابات 2025کے لئے پہلے ہی حتمی ووٹر لسٹ جاری کردی گئی۔ اس بار دہلی میں کل 1,55,24,858ووٹر رجسٹرڈ ہیں،جوکہ 29اکتوبر 2024 کو شائع شدہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ کے مقابلے میں 1.09فیصد زیادہ ہے۔انتخابی شیڈول کے مطابق 10جنوری کونوٹیفیکیشن جاری کیا جائے گااور 17جنوری کو نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ہوگی۔ 18جنوری کو نامزدگیوں کی جانچ کی جائے گی اور 20جنوری تک نامزدگی واپس لی جاسکتی ہے۔راجیو کمار نے کہا کہ اس بار مرد ووٹرز کی کل تعداد 83,49,645ہے،جب کہ خواتین ووٹرز کی تعداد 71,73,952اور تیسری جنس کے ووٹرز کی تعداد 1,261ہے۔گزشتہ سال کے مقابلے ووٹروں کی تعداد میں 1.67لاکھ کااضافہ ہوا ہے۔اسمبلی انتخابات میں خواتین کا رول اہم رہے گا۔اس بار 18- 19سال کے 52,554ووٹرز کو پہلی بارشامل کیا گیا ہے۔الیکشن کمیشن کو 16 دسمبر 2024 کے بعد صرف 20دنوں میں 5.1لاکھ فارم-6 موصول ہوئے، جو نئے ووٹرز کے اندراج کے لیے درخواستیں تھیں۔دہلی اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ نافذ ہوگیااور اس کانفاذ اب انتخابات کے اختتام تک رہے گا۔ 70رکنی دہلی اسمبلی کی مدت 23فروری کو ختم ہو رہی ہے اور اس سے پہلے نئے اسمبلی کی تشکیل کے لیے انتخابات ہونا ہیں۔دہلی اسمبلی کے گذشتہ انتخابات 8فروری 2020 کو ایک ہی مرحلے میں ہوئے تھے۔وہیں ووٹر ٹرن آوٹ 62.82فیصد ریکارڈ کیا گیا جوکہ 2015کے انتخابات کے مقابلے میں 4.65فیصد کی کمی رہی۔

اترپردیش میں مندر۔مسجد تنازعہ عروج پر۔سنبھل،باغپت،بدایوں،فیروزآباداور بریلی کے بعد

اب علی گڑھ میں جامع مسجد کی جگہ شیومندر ہونے کا دعویٰ

مسجد کو ہٹانے اور شیومندر کو بحال کرنے کامطالبہ۔مقامی عدالت میں عرضی داخل، 15فروری کو ہوگی سماعت

علی گڑھ ۔7رجنوری (ذرائع)اترپردیش میں مندر۔مسجد تنازعہ عروج پر ہے۔حالیہ دنوں میں سنبھل،باغپت،بدایوں،فیروزآباداور بریلی میں مسجدوں کے مندر ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔اب اس فہرست میں علی گڑھ کانام بھی جڑگیا ہے۔یہاں کے تاریخی اپرکوٹ کی جامع مسجد کے مندر ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔آرٹی آئی کارکن کا کہنا ہے کہ پہلے اس جگہ پر شیومندر تھا۔پیرکو اس نے سول جج کی عدالت میں درخواست دائر کی۔اس کی عرضی قبول کرلی گئی ہے۔کیس کی سماعت 15فروری کو ہونی ہے۔آرٹی آئی کارکن اور اینٹی کرپشن آرمی لیڈر پنڈت کیشو دیوگوتم کا دعویٰ ہے کہ پہلے اپرکوٹ علاقے میں ہندوراجاؤں کاایک بڑا قلعہ ہوا کرتا تھا۔قلعہ کی جگہ جعلی دستاویزات کی بنیاد پر جامع مسجد قائم کی گئی۔انھوں نے محکمہ آثار قدیمہ اور بلدیہ سے آرٹی آئی کے ذریعے معلومات حاصل کیں۔آرٹی آئی میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس جگہ پر پہلے بدھ استوپ،جین مندر یا شیومندر تھا۔پنڈت کیشو دیو نے آرٹی آئی کے ذریعے میونسپل کارپوریشن سے پوچھا تھا کہ جامع مسجد کس کی زمین پر بنی ہے،یہ کب بنی اور مسجد پر کس کا مالکانہ حق ہے۔اس کے جواب میں میونسپل کارپوریشن نے بتایا کہ مسجد سرکاری زمین پر بنائی گئی ہے اور اس کی تعمیر کے حوالے سے کوئی ریکارڈ دستیاب نہیں ہے۔کارپوریشن نے یہ بھی واضح کیا کہ مسجد کسی شخص کی ملکیت نہیں ہے۔آرٹی آئی سے ملی اس جانکاری کو بنیاد بنا کر پنڈت کیشو دیو نے سول جج کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا ہے۔اس درخواست میں انہوں نے مسجد کو ہٹانے اور شیومندر کو بحال کرنے کامطالبہ کیا ہے۔دیگر مقامات کی طرح یہاں کی عدالت نے بھی درخواست کو قبول کرلیا ہے۔معاملے کی سماعت 15فروری 2025 مقرر کی گئی ہے۔یہ تنازعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یوپی کے دیگر اضلاع میں بھی ایسے ہی معاملوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔سنبھل کی جامع مسجد ہری ہر مندر کی باقیات پر تعمیر ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔یہاں عدالت کے حکم پر سروے بھی کرایا گیا۔بدایوں اور باغپت میں بھی قدیم مساجد کی جگہ مندر ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔دوسری جانب،سپریم کورٹ نے حال ہی میں نچلی عدالتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ واضح اجازت کے بغیر مندر۔مسجد تنازعات میں کوئی بھی سروے آرڈر پاس نہ کریں۔سپریم کورٹ نے سب سے پہلے عبادت گاہوں کے ایکٹ 1991 سے متعلق درخواستوں کونمٹانے پر زور دیا ہے، تاکہ ان تنازعات سے متعلق صورتحال واضح ہوسکے۔

مدھیہ پردیش :1000 کروڑ روپے سے تعمیر کردہ فلائی اوور میں افتتاح کے 3دن بعد شگاف پڑگیا

بھوپال ۔7رجنوری (ذرائع)مدھیہ پردیش کے جبل پور میں تقریباً 1000 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہو رہے ریاست کے سب سے بڑے فلائی اوور میں بدعنوانی کا سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔اس سلسلے میں کانگریس نے آواز اٹھائی،اوراب کارروائی دیکھنے کو مل رہی ہے۔مدھیہ پردیش اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر رامنگ سنگھار نے فلائی اوور کی تعمیر میں لاپرواہی اور خراب مواد کے استعمال کے حوالے سے 4جنوری کوسوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پرایک پوسٹ کیا تھا۔اس پوسٹ کے بعد ہی ہلچل مچ گئی تھی اوراب چیف انجینئر کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔چیف انجینئر کوعہدے سے برخاست کردیا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ جبل پور میں مدن محل چوک سے دموہ ناقہ تک ایک فلائی اوور کی تعمیر ہو رہی ہے۔حال ہی میں فلائی اوور کے ایک حصہ کا افتتاح بھی کیا گیا تھا۔افتتاح کے 3روز بعد ہی سڑک میں شگاف دکھائی دینے لگا جس سے بدعنوانی کا صاف پتہ چلتا ہے۔اس معاملے کا تذکرہ اپوزیشن لیڈر رامنگ سنگھار نے اپنے 'ایکس' ہینڈل سے کیے گئے ایک پوسٹ میں کیا جس کے بعد محکمہ تعمیرات عامہ میں ہلچل مچ گئی۔محکمہ نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے سب سے پہلے چیف انجینئر ایس سی ورما کو جبل پور سے ہٹا کر ریوا بھیج دیا۔

تبت میں 7.1 شدت کا زلزلہ:126ہلاک،سینکڑوں زخمی

تبت ۔7رجنوری (ذرائع)تبت کے دوسرے سب سے بڑے اور مقدس سمجھے جانے والے شہر شگاتسے کے قریب طاقتور زلزلے کے جھٹکوں سے کم ازکم 53افراد کی ہلاکت اور 62افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوگئی جب کہ نیپال میں بھی سیکڑوں کلومیٹر دور زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق زلزلے کی شدت کے حوالے سے چینی اور امریکی مانیٹرنگ گروپس نے معلومات فراہم کیں۔چین کے زلزلہ نیٹ ورکس سینٹر کے مطابق زلزلہ منگل کو مقامی وقت کے مطابق صبح 9بج کر 5منٹ پر آیا،اس کی گہرائی 10 کلومیٹر (6.2 میل)اور شدت 6.8ریکارڈ کی گئی،جب کہ امریکا کے جیولوجیکل سروے نے زلزلے کی شدت 7.1رپورٹ کی۔رپورٹ کے مطابق 6.8شدت کا زلزلہ طاقتور اور شدید نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے، ایک سے زیادہ آفٹر شاکس بھی رپورٹ کیے گئے جن میں سب سے زوردار جھٹکے 4.4شدت کے تھے۔چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا نے اطلاع دی کہ شہر کے آس پاس کے تین علاقوں میں 9افراد ہلاک ہوئے،اس کے علاوہ کئی عمارتیں منہدم ہوگئیں اور مقامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق درجنوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔الجزیرہ کی رپورٹر نے بیجنگ سے رپورٹنگ کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ علاقوں سے آنے والی تصاویر میں کئی عمارتیں اور مکانات منہدم دکھائی دے رہے ہیں۔رپورٹر نے بتایا کہ زلزلے کے شکار علاقے دور دراز پہاڑی دیہات ہیں جہاں رسائی مشکل ہے اور اب موسم سرما کے دوران وہاں تک پہنچنا مزید مشکل ہے،علاقے میں شدید سردی ہے

اور یہاں سے کوئی بھی بڑا شہر قریب نہیں ہے۔برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی نے چین کے سرکاری میڈیا کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ زلزلے کے جھٹکوں سے کم ازکم 53افراد کی ہلاکت اور 62افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوگئی ہے۔زلزلے کے جھٹکے تبت کے پڑوس میں واقع ملک نیپال اور بھارت کے کچھ حصوں میں بھی محسوس کیے گئے۔رپورٹ کے مطابق اس خطے میں زلزلے عام ہیں جوکہ فالٹ لائن پر واقع ہے۔شگاتسے کو تبت کے مقدس ترین شہروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، یہ بدھ مت کی ایک اہم شخصیت پنچن لامہ کی روایتی نشست ہے جنہیں دلائی لامہ کے بعد دوسرے نمبر روحانی اتھارٹی ہے۔

غزہ میں حماس کیساتھ جھڑپ میں 2اسرائیلی فوجی ہلاک اور 2شدید زخمی

یروشلم ۔7رجنوری (ایجنسی)غزہ میں حماس کی اسرائیلی فوج

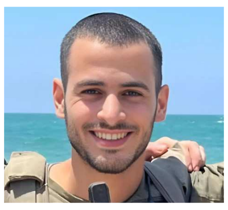

کی چھاپا مار ٹیم کے ساتھ گھمسان کی جنگ ہوئی ہے۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ تازہ جھڑپ غزہ کے علاقے بیت حنون میں ہوئی۔جس میں اسرائیلی فوج کے 4اہلکار شدید زخمی ہوگئے۔اسرائیلی فوج کے زخمی اہلکاروں کو قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں 2فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کردی گئی جب کہ 2کی حالت نازک ہے۔اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہلاک ہونے والے ایک اہلکار کی شناخت 24سالہ ایتان شکنازی کے نام سے ہوئی جو نہال بریگیڈ کی 932ویں بٹالین میں نائب کمپنی کمانڈر تھا۔اسرائیلی فوج کے بیان میں کہا گیا ہے کہ دوسرے اہلکار کی شناخت کا عمل ابھی جاری ہے جس کا نام بعد میں جاری کیا جائے گا۔اسرائیلی فوج نے اپنے زخمی اہلکاروں کی شناخت ظاہر نہیں کی۔دونوں کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔اسرائیلی فوج کے دو اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد گزشتہ ایک برس میں ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی تعداد 500 سے زائد ہوگئی۔

فرمانِ الٰہی

اور (اس وقت کا بھی ذکر سنو) جب اللہ کہے گا کہ : اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے علاوہ دو معبود بناؤ؟ وہ کہیں گے : ہم تو آپ کی ذات کو (شرک سے) پاک سمجھتے ہیں۔ میری مجال نہیں تھی کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوتا تو آپ کو یقیناً معلوم ہو جاتا۔ آپ وہ باتیں جانتے ہیں جو میرے دل میں پوشیدہ ہیں اور میں آپ کی پوشیدہ باتوں کو نہیں جانتا۔ یقیناً آپ کو تمام چھپی ہوئی باتوں کا پورا پورا علم ہے۔ (سورۃ المائدہ 116)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

یومیہ اوقاتِ نماز

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ : 07رجب المرجب 1446ھ 08رجنوری 2025ء بہ روزِ چہارشنبہ

نماز	ابتدا	انتہا
فجر	5:44	6:42
ظہر	12:32	4:20
عصر	4:21	5:57
مغرب	6:02	7:14
عشاء	7:15	5:22

اشراق	7:02	ختم سحر	5:22
زوال	12:22	افطار	6:02

www.asrehazir.com asrehazir@gmail
9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں یا دن میں جب بھی سوتے تو اٹھ کر مسواک ضرور کرتے۔ (سنن ابی داؤد)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

دارالعلوم رحمانیہ کی انجمن تہذیب الکلام کا سہ روزہ سالانہ مسابقتی اجلاس

دوسو سے زائد طلبہ کی اردو، عربی، انگریزی اور تیلگو میں منتخب عناوین پر تقاریر کے ساتھ مسابقہ حفظ قرآن اور نعت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انعقاد

الجامعۃ الاسلامیۃ دار العلوم الرحمانیۃ حیدرآباد
Est:1970

حیدرآباد۔ 7رجنوری (پریس نوٹ) مولانا سعید الظفر قاسمی ناظم انجمن تہذیب الکلام کی اطلاع کے بموجب جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ حیدرآباد کے طلبہ کی انجمن تہذیب الکلام کا سہ روزہ سالانہ تحریری وتقریری مسابقتی اجلاس مؤرخہ 6 تا 8 رجب المرجب 1446ھ مطابق 7 تا 9 جنوری 2025ء بروز منگل تا جمعرات عمید العلماء حضرت مولانا مفتی محمد غیاث الدین رحمانی قاسمی مدظلہ العالی مہتمم جامعہ ہذا کی سرپرستی میں منعقد ہونے جا رہا ہے جو کل پانچ نشستوں پر مشتمل ہوگا، جس میں دوسو سے زائد طلبہ اردو، عربی، انگریزی اور تیلگو جملہ چار زبانوں میں منتخب عناوین پر اپنی تقریری صلاحیتوں کے جوہر دکھانے کے علاوہ نعتیہ مسابقہ میں مداحان رسول شان رسالت میں گلہائے عقیدت پیش کریں گے، اور شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن مجید کے طلبہ اپنی لیاقت و استعداد کا مظاہرہ کریں گے۔ اور اخیر میں ممتاز طلبہ کو گراں قدر انعامات سے نوازا جائے گا۔ اجلاس کی فصیل اس طرح ہے کہ پہلی نشست بتاریخ ٦/ رجب المرجب ١٤٤٦ھ مطابق ٧/ جنوری ٢٠٢٥ء بروز منگل بعد مغرب متصلا زیرصدارت حضرت مولانا مفتی محمد طاہر حسین صاحب قاسمی مدظلہ (صدر مفتی وشیخ الحدیث جامعہ ہذا) منعقد ہوگی، جس میں بطور مہمانِ خصوصی حضرت مولانا مفتی احمد محی الدین صاحب قاسمی مدظلہ (شیخ الحدیث مدرسہ احیاء العلوم، ٹپہ چبوترہ) جب کہ بہ حیثیت حکم حافظ محمد انس بانعیم صاحب زید مجدہ اور حافظ محمد منصور صاحب فلاحی زید مجدہ تشریف فرما ہوں گے۔ نظامت کے فرائض عزیزم محمد نذیر سلمہ متعلم عربی چہارم، انجام دیں گے جب کہ قرآت قرآن مجید عزیزم محمد عفان سلمہ متعلم اعدادیہ ج اور نعت شریف عزیزم عمر فاروق سلمہ متعلم سوم باء پیش کریں گے۔ اور شعبہ حفظ و شعبہ ناظرہ کے منتخب طلبہ کے درمیان مسابقہ قرآن مجید منعقد ہوگا۔ دوسری نشست بتاریخ ٧/ رجب المرجب ١٤٤٦ھ مطابق ٨/ جنوری ٢٠٢٥ء بروز چہارشنبہ صبح آٹھ بجے بصدارت حضرت مولانا مفتی محمد کلیم الدین صاحب قاسمی مدظلہ (ناظم تعلیمات جامعہ ہذا) منعقد ہوگی، جس میں بہ حیثیت مہمانِ خصوصی حضرت مولانا احمد عبید الرحمٰن اطہر صاحب قاسمی ندوی مدظلہ (ناظم مدرسہ امداد العلوم ٹین پوش) اور حکمیت کے فرائض انجام دینے کے لیے محترم مولانا مفتی محمد عباس صاحب قاسمی زید مجدہ (پربھنی) اور مولانا مفتی محمد فضل صاحب قاسمی زید مجدہ (ہنگولی) تشریف لائیں گے۔ اجلاس کی کارروائی عزیزم نافع غنی سلمہ متعلم عربی پنجم انجام دیں گے جب کہ قرآت قرآن مجید عزیزم محمد حنظلہ سلمہ متعلم عربی اول باء اور نعت شریف کا نذرانہ عزیزم عبد اللطیف سلمہ متعلم عربی اول ج پیش کریں گے۔ اس نشست میں تقریری فرع ثانی کے منتخب مساہمین "مروجہ بدعات ورسومات" اور "تزکیۂ نفس اور صحبتِ اہلِ دل" جیسے اہم عناوین پر اردو زبان میں نیز تیلگو زبان میں مختلف موضوعات پر تقاریر پیش کریں گے۔ تیسری نشست بتاریخ ٧/ رجب المرجب ١٤٤٦ھ مطابق ٨/ جنوری ٢٠٢٥ء بروز چہارشنبہ بعد نماز مغرب متصلا بصدارت حضرت مولانا محمد ابرار الحسن صاحب رحمانی قاسمی مدظلہ (نائب مہتمم جامعہ ہذا) منعقد ہوگی، جس میں بطور مہمانِ خصوصی حضرت مولانا مفتی محمد کلیم الدین صاحب قاسمی مدظلہ (مہتمم مدرسہ دار العلوم رحمانیہ رائچور، کرناٹک) اور بطور حکم مولانا محمد علی صاحب فلاحی زید مجدہ (بھوپال) اور مولانا مفتی محمد محبوب صاحب قاسمی زید مجدہ (رائچور) مدعو ہیں۔ اس نشست کی کارروائی عزیزم عبد المتین سلمہ متعلم عربی پنجم چلائیں گے، اور قرآت قرآن مجید عزیزم محمد تنویر سلمہ متعلم عربی پنجم اور ہدیہ نعت عزیزم ابوامامہ سلمہ متعلم عربی سوم باء پیش کریں گے۔ اس نشست میں مساہمین منتخب و دلچسپ عناوین پر عربی تقاریر پیش کریں گے۔ چوتھی نشست بتاریخ ٨/ رجب المرجب ١٤٤٦ھ مطابق ٩/ جنوری ٢٠٢٥ء بروز جمعرات صبح آٹھ بجے بصدارت حضرت مولانا مفتی محمود زبیر صاحب قاسمی مدظلہ (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تلنگانہ وآندھرا) منعقد ہوگی۔ جس میں عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم (سرپرست جامعہ ہذا) مہمان خصوصی جب کہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حسامی زید مجدہ (کرنول) اور مولانا مفتی محمد ابراہیم صاحب قاسمی زید مجدہ (بیجاپور) حکم متحکم ہوں گے۔ اس نشست کی کارروائی عزیزم شیخ ندیم سلمہ متعلم عربی ہفتم، انجام دیں گے، جب کہ قرآت قرآن مجید عزیزم عبد الاحد عفان سلمہ متعلم دوم الف اور نعت شریف عزیزم دیانت اللہ سلمہ متعلم عربی اول الف پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اور مساہمین "الحادی فتنے اور ہماری ذمہ داریاں" اور "ہندوستان میں نفرت کا ماحول: اسباب وسدِ باب" جیسے سلگتے موضوعات پر اردو زبان میں تقاریر پیش کریں گے۔ اس کے علاوہ منتخب طلبہ کے درمیان نعتیہ مسابقہ بھی اس نشست کا اہم حصہ ہے۔ پانچویں اور آخری نشست بتاریخ ٨/ رجب المرجب ١٤٤٦ھ مطابق ٩/ جنوری ٢٠٢٥ء بروز جمعرات بعد مغرب متصلا بصدارت حضرت مولانا محمد نجم الحسن صاحب مدظلہ (استاذ جامعہ ہذا) منعقد ہوگی۔ جس میں حضرت مولانا محمد بن عبد الرحیم بانعیم صاحب مظاہری مدظلہ (نائب ناظم مجلس علمیہ تلنگانہ وآندھرا پردیش) بطور مہمان خصوصی تشریف فرما ہوں گے۔ اجلاس کی کارروائی عزیزم محمد اسامہ سلمہ متعلم عربی چہارم انجام دیں گے، جب کہ قرآن مجید کی تلاوت عزیزم ساجد علی سلمہ متعلم عربی ہفتم اور نعت نبی عزیزم محمد سمیر سلمہ متعلم عربی ہفتم پیش کریں گے، اور امتیازی درجات حاصل کرنے والے انعام یافتہ منتخب طلبہ اپنی تقاریر پیش کریں گے۔ بعد ازاں مہمانانِ کرام، صدرو سرپرست اجلاس اور اساتذہ کرام جامعہ کے ہاتھوں انعامات کی تقسیم عمل میں آئے گی۔ مولانا ابرار الحسن صاحب رحمانی قاسمی نے تمام محبین و متعلقین اور ابنائے قدیم سے گزارش کی ہے کہ حسب سہولت کم از کم کسی ایک نشست میں ضرور تشریف لا کر طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ تفصیلات کے لیے :9030107018

اُردو یونیورسٹی کا 28واں یومِ تاسیس

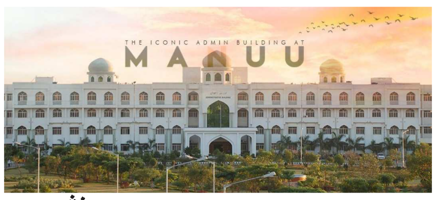

حیدرآباد، 7جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا 28واں یوم تاسیس 9 جنوری 2025 کو منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروگرام کا آغاز صبح 10:30 بجے آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم میں ہوگا۔ اس تقریب میں چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی مہمانِ خصوصی ہوں گے جبکہ پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بطور مہمانِ اعزازی شرکت کریں گے۔ وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ مدعوئین سے بپابندیِ وقت شرکت کی گذارش ہے۔ یومِ تاسیس کے پروگرام کو انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے یوٹیوب چیانل پر بھی راست نشر کیا جائے گا۔

طالب رزاقی کی سالانہ فاتحہ
علماوشعراء کرام کی شرکت

حیدرآباد۔ 7رجنوری (پریس نوٹ) بزمِ طالب رزاقی کے زیر اہتمام اُردو دُنیا کے مشہور شاعر استادِ سخن حضرت طالب رزاقی کی 49ویں برسی کے موقع پر ان کی مزار واقع تیغا کا قبرستان نزد شیخ فیض کمان یاقوت پورہ میں چادرگُل پیش کی گئی اِس موقع پر علماء وشعراء کرام میں مولانا زعیم الدین حسامی قادری، مولانا امتیاز احمد نظامی، حافظ نہال احمد، قاضی سراج رضوی، نور آفاقی (محبوب نگر) جلال عارف، ڈاکٹر ناقد رزاقی، شکیل رزاقی، تشکیل رزاقی، جاوید نقشبندی، محمد عبد الرزاق جنیدی، جلیس بھارتی، جمیل رزاقی، خلیل قادری، محمد انورالدین صدیقی، فیصل رزاقی، فراز رزاقی، ابراہیم رزاقی، پرویز خان کے علاوہ دیگر احباب موجود تھے۔ مفتی امتیاز احمد نظامی نے دُعائے مغفرت کی۔ بعد ازاں حسامیہ نونہال اسکول یاقوت پورہ میں عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

اسٹڈی سرکل تعمیر ملت کا اجلاس بعنوان
'حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی تعلیمات اور یاد بہادر یار جنگ'

حیدرآباد۔ 7رجنوری (پریس نوٹ) اسٹڈی سرکل کل ہند مجلس تعمیر ملت کے زیر اہتمام 11 جنوری ہفتہ کو بعد نماز مغرب مصلی گلشن خلیل مانصاحب ٹینک میں اجلاس بعنوان 'حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی تعلیمات اور یاد بہادر یار جنگ' منعقد ہوگا جس کی صدارت ڈاکٹر یوسف حامدی کارگزار صدر تنظیم کریں گے جس کو مختلف مکاتب خیال کے نمائندے مخاطب کریں گے۔ کنوینر حافظ وقاری قاضی سید مدثر احمد ملتانی نے اس اہم اجلاس میں عوام الناس سے معہ احباب کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش کی ہے۔

سلوشنس بائی کمیونیکیشن کا قیام

حیدرآباد (پریس نوٹ) دستگیر نواز جنرل سکریٹری فاضلہ نیاز ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ) نے پریس ریلیز کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ تاج محمد خاں کے ہاتھوں ایڈوکیٹ کوثر تسنیم کی آفس کا افتتاح علاقہ پنشن پورہ لنگر حوض میں عمل میں آیا۔ جس کا مقصد سماجی خدمات اور پنشن پورہ، لنگر حوض اور اطراف و اکناف کے علاقوں کی عوام کو قانونی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ جہاں مذاکرات کے ذریعہ مسائل کا حل نکالنے کو یقینی بنایا جائے گا جس کے لئے ایڈوکیٹ کوثر تسنیم اور دیگر قانون داں کی خدمات دستیاب رہے گی۔ ادارہ "Solutions By Communication" کا قیام دراصل عام عوام کے اندر قانونی شعور کو بیدار کرنا اور ان کی رہنمائی کرنا ہے۔ اس ادارہ کی سرپرستی فاضلہ نیاز ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ) کرے گی۔ ادارہ شام سات بجے تا رات ساڑھے نو بجے تک کام کرے گا۔ مزید تفصیلات کے لئے فون نمبر 9849075958 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

اسرائیل میں نوکریوں کا وعدہ، دبئی لے جا کر بے سہارا چھوڑ دیا گیا

نظام آباد و اطراف کے متعدد لوگ جعلی نوکری اسکام کا شکار، ایجنٹ فی کس چھ چھ لاکھ روپے لے کر فرار

حیدرآباد ۔ 7رجنوری (عصرحاضر نیوز) نظام آباد اور آس پاس کے علاقوں سے فرضی نوکری اسکام کے کئی متاثرین نے منگل کو یہاں پرجاوانی شکایات کے ازالے کے پروگرام میں مدد کے لیے حکومت سے رابطہ کیا۔ان کا کہنا ہے کہ پپا بھومیش اوران کی اہلیہ ڈنڈی گالاسوپنا نے ان سے اسرائیل میں نوکریوں کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ انہیں دبئی لے گئے ۔متاثرین نے ارگولا بھوجرام نامی سب ایجنٹ کو ہرایک کو 6 لاکھ روپے ادا کیے، جس نے ان سے نوکری، ویزا، خوراک اور رہائش کا وعدہ کیا۔جب وہ دبئی پہنچے تو انہیں بے سہارا چھوڑ دیا گیا، کاغذات پر دستخط کرنے پر مجبور کیا گیا اور کوئی مدد نہیں دی گئی ۔شکایت کنندگان کا کہنا تھا کہ یہ جوڑا 15 ماہ کے بعد غائب ہوگیا، متاثرہ کے پاسپورٹ اپنے ساتھ لے گیا، جس سے ان کے پاس اپنی رقم دوبارہ حاصل کرنے کا کوئی راستہ نہیں بچا۔اس کے بعد سے متاثرین کو دبئی میں بینکوں نے ہراساں کیا ہے، جوان کے نام پر لیے گئے قرضوں کی ادائیگی کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں ۔متاثرین نے یہ بھی الزام لگایا کہ بھومیش نے ان کے نام پر کریڈٹ کارڈ لیے تھے اور واجبات کی ادائیگی نہیں کی تھی، جس سے ان کے مالی بوجھ میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس مقدمات درج کرائے گئے ہیں اور انصاف کے خواہاں ہیں ۔معاملے کی تحقیقات کرنے والے حکام نے پایا کہ بڑی رقم حوالات کے ذریعے منتقل کی گئی تھی، اور بھومیش نے رقم ادھار لینے کے لیے متاثرین کے نام اور ذاتی ڈیٹا کا استعمال کیا۔ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ بھومیش نے اس سے قبل 2015 میں افغانستان اور عراق میں ملازمتوں کے اسی طرح کے وعدوں کے ساتھ لوگوں کو دھوکہ دیا تھا۔ پرجاوانی پروگرام نے 100 سے زیادہ درخواست دہندگان کو بھی دیکھا جو بجلی کے محکمے میں جونیئر لائن مینوں اور اسسٹنٹ انجینئروں کے لیے ملازمت کے نوٹیفکیشن کی درخواست کرتے ہیں، جیسا کہ اکتوبر میں ریاستی حکومت نے اعلان کیا تھا۔مہاتما جیوتیبا پھولے پبلک ہال میں منعقدہ پرجاوانی تقریب میں کل 450 درخواستیں موصول ہوئیں۔عرضیوں میں پنچایت راج اور دیہی ترقی کے محکمے سے متعلق 150 درخواستیں، محکمہ بجلی کے لیے 119، محکمہ محصولات کے لیے 68، مہاجر پرجاوانی کے لیے دو، اور دیگر مختلف محکموں کے لیے 113 درخواستیں تھیں۔

غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کرنا ناگزیر: کمشنر رنگناتھ

حیدرآباد ۔ 7رجنوری (عصرحاضر نیوز) حائیڈرا کمشنر رنگناتھ نے ایک بار پھر خبردار کیا کہ حیدرآباد میں غیر قانونی عمارتوں کو منہدم کرنا ناگزیر ہے ۔رنگناتھ نے انکشاف کیا کہ حکومت حائیڈرا پولیس اسٹیشن کے حوالے سے تجاوزات کے خلاف مقدمات درج کرنے کے احکامات جاری کرنے جارہی ہے ۔انہوں نے اپنے عملے کے ساتھ جوبلی ہلز میں نندا گیری ہلز، ہڈان کلیو کالونی اور گرو برہم نگر کی کچی آبادیوں کا دو گھنٹے تک دورہ کیا۔ 25 ایکڑ سرکاری اراضی پر تجاوزات کی تحقیقات کی گئی ۔مکینوں نے رنگناتھ سے شکایت کی کہ کچھ لوگ 2011 میں حکومت کی طرف سے ڈبل بیڈ روم مکانات کے لیے مختص کی گئی زمین پر قبضہ کر رہے ہیں ۔کمشنر کی توجہ میں یہ بات لائی گئی کہ بستی سے ملحقہ پارک کی جگہ پر کچھ تجاوزات کرنے والوں نے قبضہ کر رکھا ہے ۔ہم سب سے پہلے یہاں 25 ایکڑ کے گڑھوں کی حفاظت کریں گے ۔ساتھ ہی، مقامی ایم ایل اے نے وعدہ کیا ہے کہ وہ حکومت کی توجہ دلانے کے لیے ڈبل بیڈ روم کے مکانات کے لیے مختص جگہ میں ان کے لیے مکانات بنانے کی ذمہ داری لیں گے اور انھیں حل کریں گے ۔ یہاں سروے کریں اور تجاوزات کی نشاندہی کریں اور پارک کی حفاظت کریں، وہ ایک دوسرے کے خلاف شکایتیں کر رہے ہیں، ہم اس پر غور کریں گے اور حل دکھائیں گے ۔کمشنر کی آمد کی اطلاع ملتے ہی خیریت آباد کے ایم ایل اے دنم ناگیندر بھی گرو برہمن نگر بستی پہنچ گئے ۔دنم نے یقین دلایا کہ ضرورت پڑنے پر وہ سرکاری زمین پر غریبوں کے لیے پکے مکانات بنانے کی ذمہ داری لیں گے ۔انہوں نے کہا کہ حائیڈرا جو بھی فیصلہ کرے گی وہ اس کی حمایت کریں گے ۔

اینچ ایم پی وی وائرس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں: وزیر صحت تلنگانہ

حیدرآباد 7 جنوری (نامہ نگار) تلنگانہ کے وزیر صحت دامودر راج نرسمہا نے عوام کو مشورہ دیا کہ اینچ ایم پی وی وائرس سے خوفزدہ نہ ہوں ۔انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام ضروری طبی سہولیات اور وسائل کے ساتھ تیار ہے ۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت مرکزی وزارت صحت اور دیگر ریاستوں کے ساتھ مل کر وائرس کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی محکمہ صحت کے عہدیدار پیشرفت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے مرکزی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں ۔انہوں نے مشورہ دیا کہ سوشل میڈیا پر غلط اور غیر تصدیق شدہ معلومات نہ پھیلائیں جس سے لوگوں میں اس وائرس کے سلسلہ میں غیر ضروری خوف پیدا ہو۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حکومت ایسے اقدامات کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

کریم نگر میں زہریلا کھانا کھانے سے 23 طلباء بیمار

کریم نگر، 7 جنوری (ایجنسی) تلنگانہ کے کریم نگر شہر کے شرما نگر میں واقع مہاتما جیوتیبا پھولے گروکل ودیالیہ کے 23 طلباء پیر کی رات مشتبہ زہریلا کھانا کھانے سے بیمار ہوگئے ۔ان میں سے 13 طلبہ کو اسپتال میں داخل کرایا گیا، جب کہ 10 کو ابتدائی طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا گیا۔طلباء کو کھانے میں گوبھی کی سبزی دی گئی تھی، جسے کھانے کے بعد ان کی طبیعت خراب ہوگئی ۔آدھی رات تک، کئی طلباء کو الٹیاں شروع ہوگئیں، جس کی وجہ سے عملے کو فوڈ پوائزننگ کا شبہ ہوا اور انہوں نے فوری کارروائی کی ۔ایڈیشنل کلکٹر پرپل دیسائی نے منگل کو اسکول کا دورہ کیا، احاطے کا معائنہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔انہوں نے صفائی کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا اور اسکول حکام کو ہدایت کی کہ وہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے صفائی کو یقینی بنائیں ۔کریم نگر سرکاری اسپتال میں زیر علاج 13 طلبہ کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے ۔ ہاسپٹل سپرنٹنڈنٹ ویرا ریڈی نے طلباء کے والدین اور عملہ کو یقین دلایا ہے کہ کسی بھی طالب علم کی حالت سنگین نہیں ہے جس سے تمام متعلقہ افراد کو راحت ملی ہے ۔

فارمولا ای ریس: اے سی بی کا مادھاپور میں چھاپہ

حیدرآباد ۔ 7رجنوری (عصرحاضر نیوز) فارمولا ای ریس کیس کے سلسلے میں اے سی بی کے اہلکاروں کے ذریعہ مادھاپور میں گرینکو کے دفتر کی تلاشی لی ۔گرینکو کے ذیلی ادارے 'Ace Next Gen' میں بھی معائنہ کیا گیا ہے ۔یہ تلاشیاں گرینکو کی ذیلی کمپنیوں سے وابستہ انتخابی بانڈز سے متعلق ہیں، جو فارمولا-ای ریس کیس کے سلسلے میں روشنی میں آئے ہیں ۔اے سی بی روپے کی ادائیگی کی تحقیقات کر رہا ہے ۔فارمولا-ای ڈیل سے قبل انتخابی بانڈز کی شکل میں بی آر ایس کو 41 کروڑ روپے دیے گئے ۔ریس کی تنظیم سے متعلق ایک سہ فریقی معاہدہ 25 اکتوبر 2022 کو طے پایا تھا ۔اے سی بی نے سابق وزیر کے ٹی راماراؤ کو دوسرا نوٹس جاری کیا ہے، جس میں انہیں فارمولا ای کیس میں پوچھ گچھ کے لیے حاضر ہونے کی ہدایت کی ہے ۔کے ٹی آر کو پیر کو مطلع کیا گیا کہ وہ 9 دسمبر کو پوچھ گچھ کے لیے حاضر ہوں ۔

فارمولہ ای ریس معاملہ، تارک راماراو کی گرفتاری روکنے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹانے کا منصوبہ

حیدرآباد 7 جنوری (ایجنسی) تلنگانہ کے سابق وزیر و بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راماراو، پارٹی کے اہم لیڈران سابق وزیر ٹی ہریش راؤ، پارٹی کی رکن قانون ساز کونسل کے کویتا نے شہر حیدرآباد کے نندی نگر میں سابق وزیراعلی و بی آر ایس کے سربراہ کے چندرشیکھر راو کی قیامگاہ پر ملاقات کی اور فارمولا ریس مقدمہ کو کالعدم قرار دینے راماراو کی درخواست کو ہائی کورٹ کی جانب سے خارج کئے جانے کے بعد تازہ ترین سیاسی صورتحال اور پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے قانونی ٹیم کے ساتھ مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کیس میں کے ٹی راماراو کی گرفتاری کو روکنے کے لیے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹانے کی تجویز پر بھی غور کیا جارہا ہے ۔اس ملاقات کی اطلاع کے ساتھ ہی بی آر ایس کے کارکنوں کی بڑی تعداد چندرشیکھر راو کی قیامگاہ پر جمع ہوگئی ۔

فارمولہ ای ریس معاملہ، تارک راماراو کی درخواست تلنگانہ ہائی کورٹ میں خارج

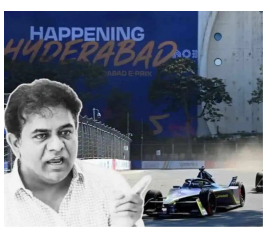

حیدرآباد 7 جنوری (عصرحاضر نیوز) تلنگانہ ہائی کورٹ نے آج فارمولا ای ریس کیس کے سلسلہ میں درج مقدمہ کو کالعدم قرار دینے کی خواہش کرتے ہوئے تلنگانہ کے سابق وزیر و بی آر ایس کے کارگذار صدر کے تارک راماراؤ کی جانب سے دائر کردہ درخواست کو خارج کر دیا۔ کے ٹی راماراو نے اپنی اس درخواست میں ان کے خلاف اینٹی کرپشن بیورو کی جانب سے درج مقدمہ کو کالعدم کرنے کی ہدایت دینے کی خواہش کی تھی ۔چند دن پہلے اس معاملہ میں دلائل کی سماعت کے بعد ہائی کورٹ نے ہدایت دی تھی کہ فیصلہ آنے تک سابق وزیر کو گرفتار نہ کیا جائے ۔دریں اثنا، ہائی کورٹ کے آج کے فیصلہ کے پیش نظر کے ٹی آر نے ای ڈی سے فارمولا ای ریس کی پوچھ گچھ میں حاضر ہونے کیلئے دوسری تاریخ دینے کی خواہش کی۔

غیر قانونی مقدمات میں تارک راماراو کو ماخوذ کرنے وزیراعلی تلنگانہ کی کوشش: ہریش راو

حیدرآباد 7 جنوری (ایجنسی) تلنگانہ کے سابق وزیر و سینئر بی آر ایس لیڈر ہریش راؤ نے فارمولا ای کیس میں سابق وزیر و بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راماراؤ کو بدعنوانی سے جوڑنے کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اسے وزیراعلی ریونت ریڈی کی اپنی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کی سیاسی چال قرار دیا۔ بنجارہ ہلز میں کے ٹی راماراو کی رہائش گاہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے ہریش راؤ نے کہا کہ ریونت ریڈی کو ماضی میں نقدی کے بنڈلوں کے ساتھ رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا اور وہ جیل چلے گئے تھے، وہیں کے ٹی راماراو نے شہر میں فارمولا ای ریس لاتے ہوئے حیدرآباد کی برانڈ امیج کو بہتر بنانے کے لیے انتھک محنت کی ہے ۔ ہریش راؤ نے ریونت ریڈی کی جانب سے کے ٹی راماراو کو غیر قانونی مقدمات میں ماخوذ کرنے کی کوششوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہائی کورٹ کے فیصلے نے کسی غلط کام کی تصدیق نہیں کی بلکہ محض تحقیقات پر زور دیا ہے ۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ کے ٹی راما راو نے تحقیقات میں مکمل تعاون کیا ہے اور جاری رکھیں گے ۔انہوں نے تلنگانہ کی ترقی اور بہبود کے تئیں بی آر ایس پارٹی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ سیاسی اغراض پر مبنی مقدمات سے خوفزدہ نہیں ہوں گے ۔ہمارا لیگل سیل ہائی کورٹ کے فیصلے کا جائزہ لے گا۔

سنکرانتی کے موقع پر وجئے واڑہ سے خصوصی ٹرینیں

حیدرآباد 7 جنوری (نامہ نگار) ریلوے حکام نے بتایا کہ سنکرانتی تہوار کے موقع پر مسافروں کے لیے آندھرا پردیش کے وجئے واڑہ سے خصوصی ٹرینیں چلائی جارہی ہیں ۔اس مہینے کی 8 تاریخ کو 7 بج کر 20 منٹ پر ایک خصوصی ٹرین چرلہ پلی سے روانہ ہوگی اور اگلے دن صبح 9 بجے سریکاکولم پہنچے گی ۔واپسی کے دوران یہی ٹرین اس مہینے کی 9 تاریخ کو سریکاکولم سے دوپہر 2:45 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن صبح 6:30 بجے چرلہ پلی پہنچے گی ۔اس مہینے کی 11 اور 15 تاریخ کو بھی ایک خصوصی ٹرین کاچی گوڑہ سے شام 5:45 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن صبح 9 بجے سریکاکولم پہنچے گی ۔واپسی کے سفر پر، یہی ٹرین اس مہینے کی 12 اور 16 تاریخ کو دوپہر 2:45 بجے سریکاکولم سے روانہ ہوگی اور اگلے دن صبح 7:35 بجے کاچی گوڑا پہنچے گی۔

رمیش بدھوری کے ریمارکس، حیدرآباد میں بی جے پی دفتر میں گھسنے کانگریس کارکنوں کی کوشش، تصادم کا واقعہ

حیدرآباد 7 جنوری (نامہ نگار) حیدرآباد میں یوتھ کانگریس اور بی جے پی کارکنوں کے درمیان تصادم ہوا۔ یہ تصادم اُس وقت ہوا جب کانگریس کارکنوں نے بی جے پی کے سابق ایم پی رمیش بدھوری کے ریمارکس کے خلاف احتجاج کے طور پر منگل کو بی جے پی کے ریاستی دفتر میں گھسنے کی کوشش کی ۔احتجاج کے دوران بی جے پی کے دفتر پر پتھراؤ کیا گیا ۔دونوں پارٹیوں کے ارکان کے درمیان ہاتھا پائی بھی ہوئی ۔تصادم اس وقت بڑھ گیا جب بی جے پی کارکنوں نے کانگریس کارکنوں کو روکنے کی کوشش کی، اس تصادم میں مبینہ طور پر لاٹھیوں کا استعمال کیا گیا ۔ایک بی جے پی کارکن کے سر پر شدید چوٹیں آئیں اور اسے علاج کے لیے قریبی اسپتال لے جایا گیا ۔یہ احتجاج رمیش بدھوری کے متنازعہ ریمارکس سے ہوا جس میں کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کے گالوں کا موازنہ دہلی کی سڑکوں سے کیا گیا تھا ۔مرکزی مملکتی وزیر داخلہ بنڈی سنجے کمار نے بی جے پی کے دفتر پر حملے کی مذمت کی اور تشدد کا سہارا لینے پر کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عصر حاضر ای پیپر
باخبر، پُر اثر، تعمیر فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

ادارتی صفحہ

08 جنوری 2024ء بروز چہارشنبہ

جیل میں گھٹن کے ساتھ سانس لینے پر مجبور

جے پور سینٹرل جیل کے قیدیوں کی کہانی، انہی کی زبانی

جے پور سینٹرل جیل کی ہائی سکیورٹی سیل میں رضوان* کو بہت سوچ سمجھ کر ان-بلٹ ٹوائلٹ یعنی کمرے کے اندر بنے بیت الخلاء کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

دراصل، جیل کی یہ تنگ و تاریک کوٹھری جو تقریباً تین سالوں سے ان کا ٫مسکن٬ ہے وینٹی لیشن اور ایگزاسٹ فین کی سہولیات سے یکسر محروم ہے۔ گویا ایک بار جب وہ بیت الخلاء کا استعمال کر لیتے ہیں تو بدبو کمرے سے باہر نہیں جاتی اور گھنٹوں یہاں سے تعفن اٹھتا رہتا ہے۔

وہ کہتے ہیں، ٫یہ ناقابل برداشت ہے٬۔

رضوان کو کئی بار دیر تک سانسیں روکنی پڑتی ہیں، چوں کہ جیل کا یہ کمرہ تیزی سے ٫ٹارچر چیمبر٬ یا کسی اذیت گاہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

بتا دیں کہ رضوان جے پور سینٹرل جیل میں بند 50 سے زیادہ ٫ہائی سکیورٹی قیدیوں٬ میں سے ایک ہیں۔

غور طلب ہے کہ سزا یافتہ اور پری ٹرائل قیدی جیل حکام، ٹرائل کورٹ حتیٰ کہ راجستھان ہائی کورٹ سے اس نوع کی بنیادی سہولیات کی بابت شکایت کرتے آئے ہیں۔ یہ شکایتیں، جن میں سے بعضے 2019 سے پہلے کی ہیں، ان پر بھی اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ اور اب درجن بھر قیدیوں نے جیل میں بنیادی سہولیات سے محرومی اور غیر انسانی صورتحال کی بابت شکایت کرتے ہوئے اپنے خطوط دی وائر کے ساتھ شیئر کیے ہیں، جن سے کھچا کھچ بھری ہوئی اس جیل میں روزمرہ کی ذلت آمیز زندگی کا تصویری خاکہ سامنے آتا ہے۔

ستمبر 2024 میں ریاستی محکمہ جیل خانہ جات کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اس جیل میں 1818 قیدی ہیں، جبکہ اسے صرف 1173 قیدیوں کے لیے بنایا گیا تھا۔

یہ کافی بڑی سینٹرل جیل ہے، جس میں پری ٹرائل اور سزا یافتہ قیدیوں کو رکھا جاتا ہے، ایسے میں امید کی جا سکتی ہے کہ یہاں قیدیوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جاتی ہوں گی۔ تاہم، شکایتوں، درخواستوں اور خطوط کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ قیدیوں کو یہاں بے حد بنیادی سہولیات سے بھی محروم رکھا جاتا ہے۔

٫ایک مگ، ایک کمبل اور ایک کین٬

چند سال قبل دہشت گردی سے متعلق ایک معاملے میں قصوروار ٹھہرائے گئے وسیم نئے قیدیوں کے لیے انڈکشن روٹین (شروعاتی روٹین) کی وضاحت کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ قیدیوں کو ایک مگ، ایک کالا کمبل اور ایک کین دیا جاتا ہے جس میں پانچ لیٹر پانی کی گنجائش ہوتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں، ٫جیل کے اندر زندہ رہنے کے لیے آپ کی کل کائنات یہی ہے۔ نہانے، باتھ روم کا استعمال کرنے حتیٰ کہ پینے کا پانی رکھنے کے لیے بھی- ہر ضرورت کے لیے- یہی چھوٹا سا کین دیا جاتا ہے۔

وسیم نے 12 صفحے پر مشتمل اپنے خط میں لکھا ہے کہ جے پور میں بہت سردی پڑتی ہے، اور قیدیوں کو صرف ایک موٹا کمبل دیا جاتا ہے، جس کو فرش پر بچھانا ہوتا اور اسی سے خود کو ڈھانپنا بھی ہوتا ہے۔ خستہ حال دیوار، بدحال چھت اور کئی سیلوں میں لیک ہونے کی وجہ سے قیدیوں کو مسلسل اس خوف کے ساتھ جینا پڑتا ہے کہ اگر چھت گر گئی تو وہ دب کر مر جائیں گے۔ ہندی میں لکھے گئے اپنے خط میں وہ کہتے ہیں کہ ٫ہمارے کھانے میں پلاسٹر کا گرنا عام سا واقعہ ہے٬۔

دی وائر کو خط لکھنے والے اکثر سزا یافتہ قیدی راجستھان کی دوسری جیلوں میں بھی رہ چکے ہیں۔ بعض قیدیوں کے دیگر ریاستوں میں بھی مقدمے زیر التوا ہیں۔ اپنے خطوط میں وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہیں بنیادی سہولیات کا اندازہ ہے۔ مثال کے طور پر، کئی معاملوں کا سامنا کر رہے پری ٹرائل قیدی مراری* لکھتے ہیں کہ راجستھان کی مختلف جیلوں میں کافی وقت گزارنے کے بعد وہ یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ جے پور میں ٫بدترین سہولیات٬ دی جا رہی ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ کھانا ٫انتہائی ناقص٬ ہے اور دوپہر کے کھانے اور رات کے کھانے کے لیے پیش کی جانے والی واحد سبزی کھیرا ہے۔ وہ لکھتے ہیں، ٫جب کبھی غلطی سے آلو اور بھنڈی (بھنڈی) دی جاتی ہے تو قیدی خوش ہو جاتے ہیں٬۔

اپنے خط میں انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ جے پور سینٹرل جیل شاید ملک کی واحد جیل ہے جو ٫گیلا راشن٬ نہیں دیتی۔ زیادہ تر جیلوں میں کھانا اس قدر ناقص معیار کا ہوتا ہے کہ قیدی یہاں دستیاب کینٹین سروس پر انحصار کرتے ہیں۔ لیکن جے پور میں دیگر جیلوں کے برعکس، کوئی پکا ہوا کھانا (جسے ٫گیلا کینٹین٬ کہا جاتا ہے) فراہم نہیں کیا جاتا۔ متعدد قیدیوں کے مطابق، کینٹین میں ہلکا ناشتہ (اسنیکس) ہی ملتا ہے۔

کینٹین تک رسائی بھی ایک مہنگا سودا ہے اور صرف وہی لوگ یہ خدمات حاصل کر سکتے ہیں، جنہیں ریگولر منی آرڈر موصول ہوتے ہیں۔ بعض قیدیوں نے اپنے خطوط میں الزام لگایا ہے کہ جب اہل خانہ ان کے لیے اسنیکس اور گھر کا پکا ہوا کھانا لے کر آتے ہیں، تو اکثر جیل کے اندر اس کو لانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

٫اہل خانہ اور وکیل سے بات کرنے کے لیے بھی کوئی پرائیویسی نہیں٬

جیلوں میں درپیش ایک اور عام مسئلہ یہ ہے کہ قیدیوں کو ان کی ریگولر شنوائی کے لیے عدالت لے جانے کے لیے پولیس عملے کی کمی ہوتی ہے۔ یہ عدالتی آمد و رفت ان قیدیوں کو کچھ دیر کو تازہ ہوا فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں اپنے خاندان کے افراد سے زیادہ آزادانہ طور پر ملنے کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر قیدیوں کو ٹرائل کورٹ کے سامنے صرف ویڈیو کانفرنسنگ (وی سی) کے توسط سے ہی ٫پیش٬ کیا جاتا ہے۔

جے پور کی جیلوں میں وی سی کے لیے صرف تین کمپیوٹر ہیں اور ہر دن تقریباً 200 افراد کی وی سی کے ذریعے پیشی ہوتی ہے۔ دیال* نام کے ایک قیدی نے بتایا کہ وی سی کے ذریعے ان کی پیشی محض ضابطے کی کارروائی ہے اور انہیں کبھی بھی عدالت تک اپنی شکایت پہنچانے کا موقع نہیں ملتا۔ وہ لکھتے ہیں، ٫آپ کا چہرہ جج کو دکھایا جاتا ہے اور آپ کو وہاں سے ہٹا دیا جاتا ہے٬۔

ہائی سکیورٹی سیل میں بند دیال بتاتے ہیں کہ ان کے اہل خانہ ہفتہ وار ملاقات کے دوران کس طرح کی توہین، ذلت اور مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ دیال کا خاندان ہر ہفتے دور دراز کے ضلع کے ایک گاؤں سے ان سے ملنے آتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں، ٫وہ صبح 8 بجے کے قریب جیل پہنچ جاتے ہیں، لیکن مجھ سے ملنے کے لیے انہیں شام 4 بجے تک اپنی باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ یہ ملاقات بھی جیل کے عملے کی نگرانی میں 15 منٹ سے زیادہ نہیں چلتی۔ اگر جیل میں کوئی وی آئی پی ملاقاتی ہوتا ہے تو گھر والوں کو واپس بھیج دیا جاتا ہے۔

ایک اور زیر سماعت قیدی کے خط میں ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جیل میں ملاقات کے لیے آنے والے وکیلوں کو بھی اہل خانہ کی طرح ہی اس ٫سسٹم٬ کے عذاب سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ سے قانونی حکمت عملیوں کے بارے میں بات چیت اور گفتگو محال ہے۔ وکیل دکشا دویدی، جو کبھی جے پور جیل میں بند ایک مؤکل کی نمائندگی کرتی تھیں اور بعد میں اجمیر چلی گئیں، خطوط میں کیے گئے ان دعووں کی تصدیق کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں، ٫عام لوگوں اور وکیلوں کے لیے ملاقات کا کمرہ ایک ہی ہے۔ ہمیں کانچ کی اسکرین کے پار کھڑے ہو کر اپنے مؤکل سے فون پر بات کرنی ہوتی ہے۔ کوئی پرائیویسی نہیں ہوتی؛ مؤکل اور وکیل کے استحقاق کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا اور بعض اوقات دوسرے لوگ قیدی کے پیچھے کھڑے ہو کر سننے لگ جاتے ہیں کہ وہ اپنے وکیل سے کیا کہہ رہا ہے٬۔

ایک طول طویل خط میں، جس کی ایک کاپی راجستھان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو بھی ارسال کی گئی تھی، ایک قیدی نے شکایت کی ہے کہ اس کے خط مطلوبہ افراد تک نہیں پہنچتے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ خط کو جیل کی سطح پر ہی روک لیا جاتا ہے۔ جے پور سینٹرل جیل میں بند اپنے مؤکل کے نام ایک وکیل کی جانب سے لکھے گئے خط میں بھی اسی طرح کی تشویش کا اظہار کیا گیا ہے، جس میں وہ لکھتے ہیں، ٫میرے پچھلے خط کے بعد سے آپ سے میرا کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ مجھے نہیں پتہ کہ یہ خط آپ تک پہنچا بھی یا نہیں٬۔

٫صرف تعلیم یافتہ قیدیوں کو ہی پریشانی ہے٬: جیل حکام

کھچا کھچ بھری ہوئی جیل، ایک ایسا مسئلہ ہے جسے جیل سپرنٹنڈنٹ راکیش موہن شرما بھی تسلیم کرتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 150-160 فیصد کے درمیان تصرف کی شرح کے ساتھ یہاں قیدیوں کو انتہائی تنگ جگہوں میں رکھا جاتا ہے۔ ایسے میں ایک نوجوان قیدی نے دی وائر کو لکھے اپنے خط میں بتایا ہے کہ کس طرح اس کی بیرک میں 100 سے زیادہ لوگ ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کمرے میں صرف ایک چھت والا پنکھا ہے۔ ٫اس بند جگہ میں سانس لینے کے لیے بھی ہوا نہیں ہے٬، وہ شکایت کرتے ہوئے مزید کہتے ہیں کہ گرمی اور مانسون میں زندہ رہنا خصوصی طور پر مشکل ہوتا ہے۔ غریب پس منظر سے تعلق رکھنے والے قیدی، جن کے پاس صابن یا بالٹی تک خریدنے کے لیے پیسے نہیں ہوتے، اکثر کئی دن بنا نہائے رہتے ہیں۔ کمرے میں بدبو ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔ یہاں کئی لوگ جلد کی بیماریوں کی بھی شکایت کرتے ہیں٬۔

متعدد قیدی جیل میں غیر انسانی صورتحال کے بارے میں شکایت کرنے پر پرتشدد حملے، الگ کیے جانے اور سنگین نتائج کی دھمکیوں کے اپنے تجربے کا اشتراک کرتے ہیں۔ دی وائر کے ساتھ اپنی پریشانیوں کا اشتراک کرتے ہوئے ان میں سے کئی لوگ واضح طور پر ذکر کرتے ہیں کہ ان کے خطوط انہیں حکام کے غضب میں مبتلا کر دیں گے، لیکن وہ یہ خطرہ مول لینے کو تیار ہیں، بشرطیکہ ان کے مسائل کو عام کیا جائے اور ریاست ان پر کارروائی کرے۔

دی وائر نے مفصل سوالنامے کے ساتھ شرما سے رابطہ کیا۔ قیدیوں کی جانب سے لگائے گئے متعدد الزامات کے جواب میں شرما نے کہا کہ وہ کوئی تبصرہ نہیں کریں گے، لیکن انہوں نے قیدیوں کے ٫رویے٬ کے بارے میں بات کی، ٫وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کے خطوط ان کے وکلاء تک نہیں پہنچ رہے ہیں، لیکن آپ کو ان کا پیغام مل گیا۔ لہٰذا، ایک بات تو واضح ہے: یہاں کے قیدی باہر کی دنیا سے رابطہ رکھنے میں کامیاب ہیں٬۔ تاہم، یہ خطوط ڈاک سروس کے ذریعے دی وائر کو نہیں بھیجے گئے تھے، جو جیل میں اور جیل سے رابطے کا واحد قانونی ذریعہ ہے، اور جو قیدیوں کے لیے دستیاب ہے۔ پوسٹل سروس کے ذریعے اپنے وکلاء اور اہل خانہ کو خطوط بھیجنے یا وصول کرنے میں ان کی ناکامی ایک مسئلہ بہرحال ہے۔

شرما نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ شکایتیں صرف اس لیے پیدا ہوتی ہیں کہ قیدی ٫بے کار٬ رہتے ہیں۔ ٫جب آپ سارا دن مصروف ہوتے ہیں، تو آپ بہ مشکل اپنے کھانے کے بارے میں سوچتے ہیں۔ یہاں کے قیدی ایسے مسائل کے بارے میں سوچنے کے لیے آزاد ہیں جن پر واقعتاً تشویش نہیں ہونی چاہیے٬، انہوں نے کہا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ قیدیوں کا ایک ٫عجیب و غریب طبقہ٬ ہے جو جیل کی حالت کے بارے میں شکایت کرتا ہے۔ ٫یہ تعلیم یافتہ قیدی ہیں، جو ایک منظم سنڈیکیٹ کا حصہ ہیں اور ان میں قائدانہ صلاحیتیں ہیں٬۔ تاہم، سپرنٹنڈنٹ نے خطوط میں اٹھائے گئے خدشات کے بارے میں یہ کہتے ہوئے کوئی تبصرہ نہیں کیا کہ، ٫[یہ] انکوائری کا معاملہ ہے٬۔

تاہم، شرما نے اس بات سے اتفاق کیا کہ کھچا کھچ بھری ہوئی جیل ایک سنگین مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا، ٫اس تشویش کو دور کرنا ریاست کا کام ہے۔ میرے پاس محدود وسائل ہیں، اور ان وسائل کے ساتھ میں بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش کرتا ہوں٬۔

نام خفیہ رکھنے کے لیے قیدیوں کے نام تبدیل کر دیے گئے ہیں۔

عصر حاضر ای پیپر کا ادارتی صفحے پر شائع شدہ مضامین سے مضمون نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

خوش نصیب طالب علم حافظ محمد سمیر نے ایک نشست میں مکمل قرآن مجید سنانے کی سعادت حاصل کی

بچکندہ ۔ 7 جنوری (راست) محمد رضوان الدین بچکندہ کی اطلاع کے مطابق یہ بات بتاتے ہوئے بڑی مسرت ہورہی ہے۔کہ ادارہ ہذا کہ ایک کمسن خوش نصیب طالب علم حافظ محمد سمیر ابن عبد الغفور صاحب نے گزشتہ بروز ہفتہ ۳! رجب المرجب ۱۳۳۶/ مطابق 4 جنوری.... 2025 کو حضرت مولانا محمد عبدالرحیم صاحب ناظم مدرسہ ہذا کی نگرانی میں ایک نشست میں مکمل قرآن مجید سنانے کی سعادت حاصل کی ہے.. موصوف کا صبح قریب 4:10 سے یہ پُرنور سلسلہ سورہ فاتحہ والف لام میم سے شروع ہوااور مغرب سے پہلے پہلے والناس پر پہونچ کر مذکور الذکر طالب علم ایک نشست میں کلام خداوندی سنانے والوں کی فہرست میں نام لکھا چکے۔ان کا قرآن ضلع کاماریڈی کے مؤقر حفاظ وعلماء نے سنا اور خوشی کا اظہار کیا ۔اس مسرت کن موقعہ پر

مدرسہ کے اساتذہ وذمے دار موجود رہے ۔اوران مسعود لمحات پر طالب علم کو بہتر مستقبل کے لئے دعاوں سے نواز اگیا ہدایا وتحائف بھی دیے گیے ۔اسی ضمن میں بعد نماز مغرب دعائیہ مجلس رکھی گئی جس میں علاقہ تلنگانہ بچکندہ کے مؤقر علماء کرام حضرت مولانا محبوب صاحب قاسمی، حافظ عبدالکریم خان صاحب، مفتی جمشید صاحب قاسمی، حافظ محسن صاحب، مفتی جابر احمد اشاعتی صاحب، مولانا محمد رضوان صاحب قاسمی، مفتی عماد اللہ بیگ قاسمی، حافظ عبدالمتین صاحب ،اور مدرسہ کے اساتذہ وذمداران موجود رہے۔ مولانا رضوان صاحب قاسمی نے اس طالب علم اور مدرسہ کے منتظمین اساتذہ کرام کو مبارک باد پیش کی اور کہا کہ ہمارے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ بچکندہ منڈل کے یہ پہلے طالب علم ہے جنہوں نے ایک نشت میں مکمل قرآن مجید زبانی سنا کر ایک نیا کارنامہ انجام دیا۔مذکورہ طالب علم نے مدرسہ ہذا کے استاذ حافظ محمد عمران صاحب فیضی کے پاس پورے تیس پارے حفظ کئے ۔حافظ محمد مبشر الزماں فیضی ۔حافظ مصطفیٰ فیضی ۔حافظ الیاس ثانوی ۔حافظ معیز فیضی ۔نے طالب علم کو اور اُنکے استاذ محترم کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے نیک تمنّاؤں کا اظہار کیا،اللہ سے دعاء ہے کہ اللہ اس طالب علم کو حامل قرآن کے ساتھ ساتھ عامل قرآن اور داعی الی القرآن بھی بنائے۔

دنیاوی اسباب پر بھروسہ رکھنا ضعف ایمان کی نشانی

مومن کی نگاہ ہمیشہ اللہ تعالی کی ذات پر ہونی چاہیے: مولانا جعفر پاشاہ

حیدرآباد 7 جنوری (راست) جامع مسجد چوک میں جمعہ کے موقع پر مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج مسلمانوں کے ایمان میں اتنی کمزوری آچکی ہے کہ اللہ تعالی پر بھروسہ کرنے کے بجائے دنیاوالوں پر بھروسہ زیادہ ہوگیا ہے جوکہ قابل افسوس ہے اور بڑی تکلیف کا باعث ہے ۔حالات کیسے بھی ہو چاہے بیماری ہو چاہے کچھ پریشانی ہو چاہے کسی آفت میں مبتلا ہو ۔ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالی پر کامل یقین وبھروسہ رکھنا چاہیے ۔مولانا نے اپنے خطاب میں اللہ تعالی پر کامل یقین وبھروسہ کی تلقین فرمائی۔حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب کوئی بندہ کسی تکلیف و پریشانی مصیبت وآفت میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کی ان تکالیف کی وجہ سے اللہ تعالی نیکیوں میں اضافہ فرماتا ہے اور گناہوں سے مغفرت فرماتا ہے ۔مولانا نے کہا کہ اللہ تعالی سے ہر حال میں خوشحالی امن وسلامتی ایمان کی حفاظت کی دعائیں کرتے رہنا چاہیے اسلئے کہ ہم کو نہیں معلوم کہ کونسی گھڑی قبولیت کی ہے ہر حال میں اللہ تعالی سے دعائیں کرنا چاہیے ۔مولانا نے زبان کی حفاظت کرنے اور زبان سے جو بھی گناہ سرزد ہوتے ہیں اس سے بچنے کی تلقین فرمائی۔جھوٹ ہمکروفریب، دھوکہ دہی، گالی گلوج غیبت وچغلی سے اپنے آپ کو بچائیں اگر ان چیزوں سے اپنے آپ کو نہ بچایا گیا تو پھر ہماری دعائیں بھی قبول کی درجہ کو نہیں پہنچے گی ۔لہٰذا ہم کو ان تمام برائیوں سے بچنا چاہیے ۔مولانا نے ماہ رجب المرجب کی فضیلت بتاتے ہوئے کہا کہ یہ مہینہ رحمتوں وبرکتوں والا مہینہ ہے اس میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنے کی طرف رغبت کرنی چاہیے ۔انہوں نے کہا کہ مسلمان آپس میں اتحاد اتفاق سے زندگی گزاریں اپنے آپسی تنازعات کو ختم کریں آپس میں خوشگوار زندگی گزاریں۔ مومنانہ کردار والی زندگی گزاریں آپس میں عفوو درگزر سے کام لیں ۔اسلام کے پانچ بنیادی ارکان ہیں اس پر سختی سے عمل پیرا ہونے کی تاکید فرمائی ۔مولانا نے والدین سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کو دینی تعلیم ودینی مزاج سے آشنا کروائیں تاکہ آئندہ یہ نسل دین وایمان کی بقاء کا ضامن بن سکے ۔

محبوب نگر میں درس تفسیر، حدیث اور مسائل فقہ آج منعقد

محبوب نگر 7 جنوری (نامہ نگار) محمد محبوب سبحانی کی اطلاع کے مطابق درس تفسیر، حدیث، مسائل فقہ اور ماہانہ فاتحہ سراج العاشقین چراغ حرم حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفیؒ (بانی مدرسہ عربیہ برہان العلوم وانجمن فیضان شرفیہ) کے زیر اہتمام کل بروز چہارشنبہ، 8 جنوری بعد نماز عشاء منعقد ہوگا۔اس روحانی مجلس میں انجمن فیضان شرفیہ ضلع محبوب نگر کی جانب سے مدرسہ عربیہ برہان العلوم، جو جامعہ نظامیہ کے عقب میں آستانہ بادشاہؒ کے قریب واقع ہے، درس تفسیر، حدیث اور مسائل فقہ پیش کیے جائیں گے ۔بعدازاں قصیدہ بردہ شریف کے اشعار شہدائی برادر اپنے منفرد انداز میں پیش کریں گے ۔عوام الناس سے گزارش ہے کہ اس بابرکت مجلس میں شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

جنگاؤں: جماعت اسلامی کے زیر اہتمام گھر گھر محمدؐ" پروگرام کا کامیاب انعقاد

ورنگل-7/ جنوری (نامہ نگار) جنگاؤں میں جماعت اسلامی ہند کے زیر اہتمام گھر گھر محمد" مہم چلائی گئی تھی اور اسی ضمن میں اردو تیلگو اور انگریزی میڈیم کے طلباء اور طالبات کے لئے مضمون نویسی کے مقابلے منعقد کئے گئے تھے جس کے نتائج کا اعلان ہوا اور بمقام اسکالر گرامر اسکول میں بصدارت جناب خالد سعید صاحب ناظم ضلع جنگاؤں جلسہ تقسیم اسنادات منعقد کیا گیا۔ جناب نعیم الدین احمد ایکسٹینشن سکریٹری جماعت اسلامی ہند تلنگانہ اور جناب صادق علی ایڈوکیٹ مہمانان خصوصی تھے ۔محمد گورے میاں ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر، انیل کمار پرنسپل میناریٹی ریسڈینشل کالج، کمار سوامی پرنسپل تلنگانہ میناریٹی ریسڈینشل اسکول، جناب مجیب الرحمٰن، جناب انکوشاولی، جناب محمد افسر صاحب مدرس مہمانان اعزازی تھے ۔جلسے کا آغاز طالب علم سید راحیل کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔طالبہ شفا ترنم نے نعت پاک پڑھی جناب خالد سعید ناظم ضلع جنگاؤں نے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی جنگاؤں کے زیر اہتمام گھر گھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم" مہم چلائی گئی تھی ۔اس ضمن میں اُردو تلگو اور انگریزی میڈیم کے ۔ساتویں تا پوسٹ گریجویشن کے طلباء وطالبات کے لئے مضمون نویسی کا مقابلہ رکھا گیا۔جس میں نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم طلباء اور طالبات نے بھی نہایت ہی جوش وخروش کے ساتھ تقریباً چار سو طلباء نے حصہ لیا۔انہیں حضور کی سیرت پر مبنی کتابیں مفت دی گئی تھیں ۔جناب خالد سعید صاحب نے کہا کہ کئی لوگوں میں حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق سے غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں ان غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے واقف کروانے کے لیے یہ مہم چلائی گئی تھی انہوں نے کہا کہ جن جن افراد نے گھر گھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم مہم میں جماعت اسلامی ہند کا ساتھ دیا اور اس مہم کو کامیاب بنایا ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور بالخصوص اساتذہ برادری کے ممنون ومشکور ہیں کہ انہوں نے ہماری مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور ہماری حوصلہ افزائی کی انہوں نے مزید کہا کہ ہر سال گھر گھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم مہم چلائی جائے گی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے مسلم اور غیر مسلم افراد کو واقف کروانے کے لیے جماعت اسلامی ہند جنگاؤں اس مہم میں کوئی کسر باقی نہیں رکھے گی۔جناب نعیم الدین احمد صاحب نے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ گھر گھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب انعقاد پر جماعت اسلامی ہند جنگاؤں کے ذمہ داران کو مبارکباد دی جنہوں نے کافی محنت سے اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔

نرمل میں چینی مانجا کی خرید وفروخت پر سخت قانونی کاروائی کا انتباہ: ضلع ایس پی نرمل ڈاکٹر جانکی شرمیلا

نرمل ۔ 7 جنوری (اسٹاف رپورٹر) ضلع ایس پی نرمل ڈاکٹر جی جانکی شرمیلا نے اپنا ایک صحافتی بیان جاری کرتے ہوئے نرمل ضلع میں چینی مانجا کی خرید وفروخت پر سخت کاروائی کرنے کا انتباہ دیا اور کہا کہ سنکرانتی تہوار کے موقع پر نوجوان پتنگ بازی کرتے ہیں ایسے میں چینی مانجے کا استعمال سے انسانی اور پرندوں کی جان کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ضلع ایس پی نے کہا کہ آنے والے سنکرانتی تہوار کے پیش نظر مانجا فروخت کرنے والے دکانوں پر پولیس عہدیداروں کی جانب سے تنقیح کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ نائیلون اور مصنوعی دھاگوں سے تیار کردہ چینی مانجا سے ماحولیات کی تباہی اور حادثات کے ہونے کے قوی امکانات پائے جاتے ہیں۔ جانکی شرمیلا نے کہا کہ پولیس کی جانب سے چینی مانجا فروخت کرنے والوں پر کڑی نظر رکھی جارہی ہیں۔اگر چینی مانجا سے کوئی حادثہ پیش آتا ہے تو اس کے ذمہ دار چینی مانجا فروخت کرنے دکان دار بھی ہوگا اور اس کے خلاف سخت قانونی کاروائی کی جائے گی۔

کانگریس حکومت نے ایک سال میں انتخابی وعدوں کی تکمیل کا ریکارڈ قائم کیا

جنگاؤں مارکیٹ کمیٹی چیرمین شیوا

ورنگل-7/ جنوری (نامہ نگار) جنگاؤں مارکٹ کمیٹی چیرمین بی شیوا راج یادو نے کہا کہ کانگریس حکومت کا ایک سال مکمل ہوگیا۔ گذشتہ 10 سالہ بی آر ایس کے دور حکومت میں ہر ایک انسان ناراض تھا کانگریس حکومت نے جو وعدے کئے ہے اس کو مکمل کررہی ہے۔کسانوں کیلیے ابتک کسی حکومت نے کسانوں کا کوئی قرضہ معاف نہیں کیا تھا کانگریس حکومت چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے کسانوں کے 2 لاکھ روپئے قرضہ جات معاف کئے ہیں۔پر جاپالانا کے تحت کانگریس حکومت کا ایک سال مکمل ہو چکا ہے۔کابینہ کے اندر حکومت نے کسانوں کو ریتو بھروسہ کے تحت 12 ہزار روپئے دینے کا اعلان کیا ہے جس کی وجہ سے تمام کسان خوش ہیں۔جن لوگوں کو راشن کارڈ نہیں ہے ان تمام لوگوں کو نئے راشن کارڈز دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔شیوا راج یادو نے کہا کہ اندراماں مکانات کیلئے بھی سروے مکمل کیا گیا ہے جن لوگوں کو مکان نہیں ہے ان تمام لوگوں کو حکومت کی جانب سے مکانات دیئے جائیں گے اور کہا کہ جنگاؤں اسمبلی حلقہ انچارج کانگریس پارٹی وسابقہ رکن اسمبلی کموری پرتاپ ریڈی جنگاؤں اسمبلی حلقہ کی ترقی کیلئے ہر وقت عوام کے درمیان رہتے ہوئے کام کررہے ہیں۔

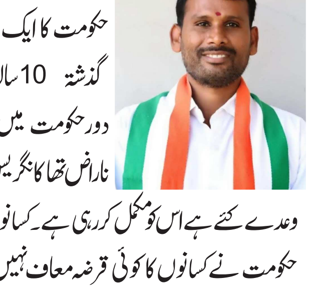

ورنگل میں ادارہ ءادبِ اسلامی کا مشاعرہ

ورنگل ۔ 7 جنوری (نامہ نگار) ادارہ ءادبِ اسلامی ورنگل کے شعبہ نشر و اشاعت کی اطلاع کے بموجب ورنگل ادارہ ءادبِ اسلامی کے زیر اہتمام طرحی وغیر طرحی مشاعرہ بتاریخ 11 جنوری 2025ء بروزِ ہفتہ بوقت 2 بجے دن بمقام اسلامک انفارمیشن سنٹر پوچمّا میدان ورنگل میں منعقد کیا جائے گا، صدارت ڈاکٹر میر کوکب علی کریں گے مشاعرہ بطرح" اجالے کھو گئے ہیں تیرگی میں" پر اور غیر طرح پر ہوگا اس مشاعرہ میں بحیثیت مہمانان خصوصی ڈاکٹر رحیم رامشؔ (کاغذ نگر) ڈاکٹر نعیم سلیم (حیدرآباد) اور جناب زبیر غفوری تاجرِ بک اسٹورس شریک ہوں گے. اور بطورِ مہمان شعراء جناب امجد سلیم امجدؔ، جناب میہمن الدین راحلؔ (کریمنگر) کے علاوہ میزبان شعراء حضرت اقبال شیدائیؔ، جناب مسعود مرزا محشرؔ، جناب اقبال دردؔ، جناب ناصرؔ واحدی جناب حسینی برترؔ، جناب قادرؔ انصاری جناب وحید گلشنؔ، پروفیسر احمد حسین خیالؔ، جناب اکبر ضیاءؔ جناب مجاہد حسین جوہرؔ، جناب حمید عکسیؔ، جناب حامد حسین حامدؔ، جناب خواجہ کیفیؔ، جناب داؤدؔ اسلوبی جناب امیر الدین امیرؔ، ڈاکٹر شجیع اکبرؔ، جناب نذیر پروازؔ اور محترمہ نعیمہ گوہر، محترمہ سعادت جہاں پیکر طرحی کلام پیش کریں گے. نظامت جناب اقبال دردؔ کی ہوگی. داعیانِ مشاعرہ حامد حسین حامد، سید عبدالحفیظ نے تمام اہل ذوق محبانِ اردو حضرات سے مع احباب وقتِ مقررہ پر کثیر تعداد میں شرکت کی خواہش کی ہے.

محبوب نگر، سید سعادت اللہ حسینی کی قیادت میں وارڈ نمبر 32 میں مزید تین بورویلس کی تنصیب

محبوب نگر 7 جنوری (نامہ نگار) میونسپل فلور لیڈر اور صدر ٹاؤن مجلس سید سعادت اللہ حسینی کی کامیاب نمائندگی پر وارڈ نمبر 32 کے مکہ مسجد اور ٹی ڈی گٹہ علاقے میں مزید تین بور ڈالے گئے ۔اس موقع پر سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ الحمدللہ، تینوں بورز میں 3 انچ پانی دستیاب ہوا۔ پہلا بور مکہ مسجد کے پرانے قبرستان کے پیچھے والے علاقے کے لیے ڈالا گیا۔ دوسرا بور ٹی ڈی گٹہ علاقے میں فائر اسٹیشن کے سامنے کی آبادی کے لیے ڈالا گیا۔تیسرا بور ٹی ڈی گٹہ علاقے میں ایڈوکیٹ این پی وینکٹیش کے مکان کے سامنے کی آبادی کے لیے ڈالا گیا۔اس موقع پر علاقے کے عوام نے سید سعادت اللہ حسینی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ پچھلے پانچ سالوں میں وارڈ 32 کے مکہ مسجد، علی مسجد، پاپی ریڈی کمپاؤنڈ اور ٹی ڈی گٹہ علاقے میں پانی کی فراہمی میں کسی بھی رکاوٹ کی صورت میں عوام کی سہولت کے لیے 30 بور ڈالے گئے ہیں، جو تمام مکمل طور پر فعال ہیں۔اس کے علاوہ، وارڈ میں وی ڈی سی سی سڑکیں، سی سی ڈرینس، انڈر گراؤنڈ ڈرینس، پانی کی پائپ لائنز، ہائی ماس لائٹس، بستی دواخانہ کا قیام، درگاہ اور قبرستان کی تعمیر سمیت مختلف ترقیاتی کام کیے گئے ہیں، جن پر تقریباً 4.5 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ۔انہوں نے مزید ترقیاتی کام کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
روزنامہ عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

ہریانہ کے 767اسکولوں میں لڑکیوں کے لیے ٹوائلٹ نہیں

146اسکولوں میں اب بھی بجلی کی کمی، 81اسکولوں میں 178اساتذہ کی تقرری کے باوجود کوئی طالبعلم نہیں،وزارت تعلیم کی رپورٹ

نئی دہلی۔7رجنوری (ایجنسی)اس ہفتے کی شروعات میں مرکزی وزارت تعلیم کے یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن (یوڈی آئی ایس ای)-پلس کے اعداد وشمار جاری کیے گئے،جس سے یہ پتہ چلاکہ ہریانہ کے کل 23517اسکولوں میں سے 767میں لڑکیوں کے لیے بیت الخلاء نہیں ہیں، جبکہ 1263اسکولوں میں لڑکوں کے لیے بیت الخلاء نہیں ہیں۔ہندوستان ٹائمز کی خبر کے مطابق، اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ ہریانہ کے 22918اسکولوں میں لڑکیوں کے لیے بیت الخلاء ہیں،لیکن ان میں سے صرف 22750 ہی کام کررہے ہیں۔وہیں 22421سکولوں میں لڑکوں کے لیے بیت الخلاء ہیں اوران میں سے 22254 کام کررہے ہیں۔ان اعداد وشمار کے باوجود اس معاملے میں ہریانہ کی کارکردگی قومی اوسط سے کافی بہتر ہے۔ملک بھر کے 7.14فیصد اسکولوں میں لڑکیوں کے لیے بیت الخلاء نہیں ہیں،یعنی 1لاکھ سے زیادہ اسکول اس سے متاثر ہیں۔اعداد وشمار یہ بھی بتاتے ہیں کہ ہریانہ کے 146 اسکولوں میں اب بھی بجلی کی کمی ہے۔ریاست کے تقریباً33فیصد (7591) اسکولوں میں انٹرنیٹ کی سہولت نہیں ہے، جبکہ 97فیصد (22721) اسکول طلبہ کو کمپیوٹر فراہم کرتے ہیں۔قومی سطح پر،صرف 53فیصد اسکولوں میں انٹرنیٹ تک رسائی ہے،اور 57فیصد اسکولوں میں کمپیوٹر ہیں۔رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ ہریانہ کے 81اسکولوں میں 178اساتذہ کی تقرری کے باوجود کوئی طالبعلم نہیں ہے۔مزید برآں، 867اسکول ایک استاد کے زیرانتظام ہیں۔ریاست میں طالبعلم اور استاد کا تناسب 2 2 ہے، جو قومی اوسط 25 سے تھوڑا کم ہے۔اس رپورٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کانگریس ایم پی اور سابق مرکزی وزیر کماری شیلجا نے ریاست میں سرکاری اسکولوں کو'حکومت کی طرف سے نظرانداز' کرنے کے مسئلے کو تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے 81اسکولوں میں طلباء نہ ہونے پر سوالات اٹھائے اور اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ والدین اپنے بچوں کو سرکاری اداروں میں بھیجنے سے کیوں ہچکچاتے ہیں۔شیلجا نے کہا،'حکومت کو بنیادی سہولیات کی کمی کو دور کرنے کی ضرورت ہے،جس میں لڑکیوں کے لیے علیحدہ بیت الخلاء بھی شامل ہے،اور اسے یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ اساتذہ کو وہاں پر بحال کیا جائے جہاں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔'شیلجا نے حکومت سے کہا کہ وہ ہریانہ کے اسکولوں کی بگڑتی حالت کی ذمہ داری قبول کرے۔

گیٹ وے آف انڈیا بم دھماکہ
سپریم کورٹ آف انڈیا نے جیل حکام سے قیدیوں کی اصلاح و دیگر رپورٹ طلب کی

نئی دہلی 7/ جنوری (ای میل) ممبئی گیٹ وے آف انڈیا بم دھماکہ مقدمہ کی سماعت آج سپریم کورٹ آف انڈیا کی تین رکنی خصوصی بینچ کے روبرو عمل میں آئی جس کے دوران عدالت نے ناگپور جیل سے قیدیوں کی اصلاح و دیگر رپورٹ طلب کی۔عدالت نے کہا کہ پھانسی کی سزاؤں کے خلاف داخل اپیل پر سماعت سے قبل پروبیشن آفیسر کی رپورٹ طلب کرنا ضروری ہے لہذا پروبیشن آفیسر کی رپورٹ موصول ہوجانے کے بعد مقدمہ پر بحث ہو تو اچھا ہوگا۔جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزمہ فہمیدہ سید کی پیروی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے عدالت کی توجہ اس جانب مبذول کرائی تھی جس کے بعد عدالت نے رپورٹ طلب کرنے کا حکم جاری کیا حالانکہ وکیل استغاثہ نے رپورٹ طلب کیئے بغیر ہی مقدمہ کی سماعت شروع کیئے جانے کی عدالت سے گذارش کی تھی جسے عدالت نے مسترد کردیا۔آج جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سنجے کرول اور جسٹس سندیپ مہتا نے اس اہم مقدمہ کی سماعت کی جس کے دوران عدالت نے قیدیوں کی اصلاح کی رپورٹ، قیدیوں کے ذریعہ جیل میں انجام دیئے گئے کام کی رپورٹ،جیل میں قیدیوں کا رویہ اور طرز عمل رپورٹ،نفسیاتی تشخیص کی رپورٹ، سزا میں تخفیف کی تفتیشی رپورٹ و دیگر تفصیلات ناگپور سینٹرل جیل حکام سے طلب کی جہاں پھانسی کی سزا پانے والے فہمیدہ سید اور عشرت انصاری قید ہیں۔آج دوران سماعت عدالت میں سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن، سینئر ایڈوکیٹ کامنی جیسوال کے ہمراہ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ فروخ رشید پیش ہوئے جبکہ سرکاری جانب سے سینئر ایڈوکیت سدھارتھ لتھرا پیش ہوئے۔عیاں رہے کہ 2003/ میں ممبئی کے مشہور زویری بازار اور گیٹ وے آف انڈیا نامی علاقوں میں رونما ہونے والے سلسلہ وار بم دھماکوں کے الزام میں بامبے ہائی کورٹ کی جانب سے تین ملزمین کی پھانسی کی سزاؤں کی تصدیق کیئے جانے کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں دائر کی گئی اپیل پر سماعت عمل میں آئی۔نچلی عدالت اور ہائی کورٹ سے پھانسی کی سزا پانے والے تین ملزمین میں سے ایک ملزم حنیف سید کا 11/ فروری/ 2019/ کو طویل علالت کے بعد ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔یہ مقدمہ ملک کی عدلیہ کی تاریخ کا ایسا پہلا مقدمہ ہے جس میں دہشت گردی کے الزامات کے تحت پھانسی کی سزا میاں بیوی کو دی گئی تھی۔ممبئی کی خصوصی پوٹا عدالت نے فہمیدہ سید اور سید حنیف کو پھانسی کی سزا دی تھی۔استغاثہ کے مطابق فہمیدہ سید اور حنیف سید نے دوسرے مجرم عشرت انصاری کی ٹیکسی میں سفر کرکے گیٹ وے آف انڈیا سمیت دیگر مقامات پر آتش گیر مادے رکھے تھے جو دھماکے کا سبب بنے تھے۔اگست 2003/ میں ہوئے ان دھماکوں میں 54/ افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ 244/ سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔

سو روپے کا حج نوٹ 56لاکھ روپے میں فروخت،لندن میں تاریخی نیلامی

حیدرآباد۔7رجنوری (ذرائع)لندن میں ایک تاریخی نیلامی ہوئی۔اس نیلامی میں ایک بھارتی نوٹ نے تاریخ رقم کردی۔یہ نوٹ 100 روپے کے سادہ نوٹ کی طرح ہی لگتا ہے،لیکن اس کی قیمت جان کر آپ حیران رہ جائیں گے۔یہ نوٹ 56لاکھ 49ہزار 650روپے میں فروخت ہوا۔اب آپ سوچ رہے ہوں گے کہ اس نوٹ میں کیا خاص بات تھی؟ دراصل، نیلامی میں فروخت ہونے والے نوٹ کو 1950 کی دہائی میں ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) نے جاری کیا تھا۔لیکن یہ کوئی عام نوٹ نہیں تھا۔اس نوٹ کو حج نوٹ کہتے ہیں۔

20ویں صدی کے وسط میں آر بی آئی نے یہ خصوصی نوٹ ان ہندوستانی عازمین کے لیے جاری کیا تھا جو حج کے لیے خلیجی ممالک کا سفر کرتے تھے۔اس کا مقصد سونے کی غیر قانونی خریداری کو روکنا تھا۔ان نوٹوں میں نمبر سے پہلے ایک خاص پرفکس HA تھا،جس کی وجہ سے ان کی شناخت آسان تھی۔یہ نوٹ عام ہندوستانی نوٹوں سے مختلف رنگ کے تھے۔یہ نوٹ کچھ خلیجی ممالک جیسے متحدہ عرب امارات،قطر،بحرین،کویت اور عمان میں قابل قبول تھے۔تاہم،یہ نوٹ ہندوستان میں قابل قبول نہیں تھے۔کویت نے 1961 میں اپنی کرنسی متعارف کروائی اور دوسرے خلیجی ممالک نے بھی اس کی پیروی کی۔اسی وجہ سے 1970 کی دہائی میں حج نوٹوں کا اجرا روک دیا گیا تھا۔آج ان نوٹوں کو نایاب سمجھا جاتا ہے،اور کرنسی جمع کرنے والوں میں ان کی بڑی قدر ہوتی ہے۔ان کی قیمت ان کی حالت اور نایابیت پر منحصر ہے۔ 100 روپے کا نوٹ شروعات تھی،اسی نیلامی میں 10 روپے کے دو اور پرانے نوٹ فروخت ہوئے۔ایک نوٹ 6لاکھ 90ہزار روپے اور دوسرا 5لاکھ 80ہزار روپے میں فروخت ہوا۔ان کا تعلق تاریخ سے ہے۔ 25مئی 1918 کو جاری کیے گئے یہ نوٹ بہت تاریخی اہمیت کے حامل ہیں،کیونکہ ان کا تعلق پہلی جنگ عظیم کے آخری سال سے ہے۔ان نوٹوں کا تعلق برطانوی جہاز ایس ایس شرالا سے بھی ہے جسے 2جولائی 1918 کو ایک جرمن یو بوٹ نے تارپیڈو سے اڑا دیا تھا۔یہ نوٹ جہاز کے تباہ ہونے اور اس کی تاریخ کی وجہ سے بہت خاص ہیں۔

اسلام آباد میں 800افغان شہریوں کو حراست میں لیا گیا : سفارت خانہ

اسلام آباد۔7رجنوری (ذرائع)پاکستان میں افغانستان کے سفارت خانے نے الزام لگایا ہے کہ اسلام آباد میں 800 کے قریب افغانوں کو حراست میں لیا گیا ہے، جن میں وہ بھی شامل ہیں جو اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔پیر کی شب سفارتخانے سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں افغانوں کے لیے ویزا عمل سے متعلق غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے گرفتاریاں اور ملک بدری ہو رہی ہے۔کابل کے ساتھ سیاسی کشیدگی بڑھنے کے بعد اسلام آباد کی جانب سے بغیر دستاویزات کے رہنے والے افغان باشندوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا گیا اور 2023 میں لاکھوں افغانوں کو واپس بھیجا گیا جن میں وہ بھی شامل تھے جنہوں نے پاکستان میں کئی دہائیاں گزاریں۔افغانستان کے سفارتخانے کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ'افغانستان کی حکومت حالیہ دنوں کے دوران اسلام آباد میں تقریباً 800افغان باشندوں کو حراست میں لیے جانے پر تشویش کا اظہار کرتی ہے۔'بیان کے مطابق'اس سے خاندان ایک دوسرے سے جُدا ہوئے ہیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں اور ان میں سے اکثر پاکستان میں ہی پھنسے ہوئے ہیں۔'بیان میں کہا گیا ہے کہ اس تعداد میں وہ 137افغان باشندے بھی شامل ہیں جن کی ویزوں میں توسیع کی درخواستیں زیرالتوا ہیں یا پھر اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی یو این ایچ سی آر کے ساتھ عارضی طور پر رجسٹرڈ ہیں۔بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ'سفارت خانہ غیر ضروری گرفتاریوں،گھروں کی تلاشیوں اور بھتے کے لیے افغان باشندوں کو نشانہ بنانے کی اطلاعات پر پریشان ہے۔'دوسری جانب پاکستان کی وزارت خارجہ کی جانب سے تاحال اس پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا ہے۔ 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار سنبھالنے کے بعد سے تقریباً چھ لاکھ افغان باشندے پاکستان آگئے تھے،۔افغان شہریوں کے کیسز پر عملدرآمد کے دوران سفارت خانوں نے ان کو اسلام آباد کے گیسٹ ہاؤسز میں مہینوں تک انتظار کرایا جبکہ حالیہ ہفتوں کے دوران پولیس کی جانب سے پکڑ دھکڑ اور ہراساں کیے جانے کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

امریکہ کی متعدد ریاستیں غیر معمولی برفانی طوفان کی زد میں

واشنگٹن۔7رجنوری (ذرائع)امریکہ کی بیشتر ریاستیں شدید برفانی طوفان کی لپیٹ میں ہیں جبکہ اکثر علاقوں میں بجلی متاثر ہے،سکول بند کردیے گئے ہیں، گاڑیاں چلانے میں دشواری کا سامنا ہے جبکہ پروازیں بھی منسوخ کرنا پڑی ہیں۔خبررساں ادارے اے پی کے مطابق اس سال وہ ریاستیں بھی برفانی طوفان کی زد میں آئی ہیں جہاں عموماً برفباری نہیں ہوتی بالخصوص جنوبی ریاستوں میں۔ریاست فلوریڈا میں درجہ حرارت منفی دس تک پہنچ گیا ہے جبکہ ٹیکساس کے شہر ڈیلاس میں بھی سرد موسم کا سامنا ہے۔ریاست کنساس،مغربی نیبراسکا اور انڈیانا کے کچھ حصوں میں مسافروں کی مدد کے لیے نیشنل گارڈ کو بلایا گیا ہے۔محکمہ موسمیات نے کنساس اور ریاست میزوری کے لیے برفانی طوفان کی وارننگ جاری کی ہے جبکہ 45میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز فضائیں چل رہی ہیں۔ریاست انڈیایا، ورجینیا،کینٹکی ، میزوری، کنساس اور میری لینڈ کے کچھ علاقوں میں سکولز بند رکھے گئے۔ریاست میزوری میں کم ازکم 600موٹر سائیکل پھنس گئے تھے جبکہ ورجینیا،انڈیانا،کنساس اور کینٹکی میں سینکڑوں کی تعداد میں گاڑیوں کے حادثات پیش آئے۔شدید موسمی صورتحال کے باعث ریاست کینٹکی میں ایمرجنسی نافذ کرنا پڑی۔ورجینیا میں پولیس نے کم ازکم گاڑیوں کے 430حادثات رپورٹ کیے جس میں 20افراد ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا ہے۔شدید موسمی صورتحال کے باعث ریاست کینٹکی میں ایمرجنسی نافذ کرنا پڑی۔ورجینیا میں پولیس نے کم ازکم گاڑیوں کے 430حادثات رپورٹ کیے جس میں 20افراد ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا ہے۔پیر کی صبح تک ملک بھر میں 6ہزار 500پروازیں منسوخ ہوئیں۔ریاست میزوری،کینٹکی ،انڈیانا،ورجینیا،الینوائے میں ڈھائی لاکھ سے زیادہ افراد نے بجلی نہ ہونے کی شکایات درج کروائی ہیں۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ہندوستان سے چشتیوں کا پہلا تعلق

از: مفکر اسلام مولانا ابوالحسن علی میاں ندوی رحمہ اللہ
انتخاب: مفتی احمد عبیداللہ یاسر قاسمی خادم تدریس ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد

غرض ان معلوم ونامعلوم حکمتوں کی بناء پر قدرت الٰہی نے ہندوستان میں اسلام کے تعارف و اشاعت کے لیے اس سلسلے کو منتخب فرمایا اور چشتیوں کو ہندوستان کی طرف رخ کرنے کا اشارہ غیبی ہوا سب سے پہلے جس چشتی شیخ نے ہندوستان کی طرف عنان عزیمت موڑی وہ خواجہ اب محمد چشتی ا تھے، جن کی دعائیں اور بابرکت ذات سلطان محمود غزنوی کی فتوحات کی پشت پناہ تھی، مولانا جامی "نفحات الانس" میں لکھتے ہیں:-

وقتے کہ سلطان محمود بہ غزو سامنات ۲ رفتہ بعد خواجہ راد رواقعہ نمودندکہ بمدد گاری دے باید رفت درسن ہفتاو سالگی باد رویشے چند متوجہ شد چوں آں جار سید، بہ نفس مبارک خود بامشرکان وعبدہ اصنام جہاد کرد ۳

جس وقت سلطان محمود سومنات کی طرف گیا ہوا تھا خواجہ ابومحمد کو اشارہ غیبی ہوا اس کی مدد کیلئے جائیں، وہ ستر ۷۰ برس کی عمر میں چند درویشوں کیساتھ روانہ ہوئے اور وہاں پہنچ کر بنفس نفیس جہاد میں شرکت فرمائی۔

حضرت خواجہ معین الدّین چشتیؒ

لیکن جس طرح محمود کی سیاسی فتح کی تکمیل اور اسلامی سلطنت کے استحکام و استقلال کی سعادت سلطان شہاب الدین غوری کیلئے مقدر تھی، خواجہ ابومحمد چشتی رح کے کام کی تکمیل اور اسلام کی عمومی اشاعت اور اسلامی مرکزِ رشد وہدایت کا قیام اسی سلسلہ کے ایک شیخ، شیخ الشیوخ خواجہ معین الدین سجزی کے لئے مقدر ہو چکا تھا۔

قدیم تر مورخین (جن میں طبقات ناصری کے مصنّف قاضی منہاج الدین عثمان جوزجانی بھی شامل ہیں جو حضرت خواجہ کے کمسن معاصر ہیں ا) کا بیان ہے کہ حضرت خواجہؒ سلطان شہاب الدین غوری کے اس لشکر کے ساتھ تھے جس نے والیِ اجمیر رائے پتھر را پرتھوی راج ۲) کو شکست دی اور ہندوستان کی فتح کیتکمیل کی، اس فتح میں ان کی دعاؤں، توجہات اور روحانیت کا بہت بڑا حصہ تھا۔ (۱)

بعد کے مؤرخین کے بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت خواجہ نے شہاب الدین غوری کے حملوں کے درمیان (جو ۵۷۹ھ سے ۶۰۲ھ تک جاری رہے) ابتدائے سنین ہی میں اجمیر میں جو (اسوقت راجپوت طاقت و حکومت اور ہندو مذہب و روحانیت کا بہت بڑا مرکز تھا (۲)) قیام اختیار فرمایا تھا ابھی غوری کے حملوں نے ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ نہیں کیا تھا اور اسکی ترکتازیاں شمالی مغربی ہندوستان تک محدود تھیں کہ ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ کر دیا، رائے پتھورا نے کسی مسلمان کو (جو غالباً اُس کے دربار سے متعلق تھا) اذیت پہنچائی، حضرت خواجہؒ نے اس کی سفارش کی۔ پتھورا نے متکبرانہ اور توہین آمیز جواب دیا اور کہا کہ:-

"یہ شخص یہاں آیا ہوا ہے اور ایسی اونچی اونچی باتیں کہتا ہے جو کسی نے نہ دیکھیں نہ سنیں۔ حضرت خواجہ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا کہ" ہم نے پتھورا کو زندہ گرفتار کر کے (محمد غوری کو) دے دیا"۔ اس کے بعد ہی محمد غوری نے حملہ کیا، پتھورا نے مقابلہ کیا، اور شکست کھائی۔ ا

بہر حال واقعہ کی جو ترتیب ہو اس میں شک نہیں کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ نے محمد غوری کے حملوں کے درمیان اور اسلامی سلطنت کی عمومیت واستحکام سے پیشتر، ہندوستان کے قلب اور قدیم ہندوستان کے عظیم سیاسی و روحانی مرکز اجمیر کو اپنے قیام کے لئے انتخاب فرمایا، یہ فیصلہ ان کی اولوالعزمی عالی ہمتی اور جرات ایمانی کا ایسا تابناک کارنامہ ہے جس کی مثالیں صرف پیشوایانِ مذاہب اور فاتحین عالم کی تاریخوں میں مل سکتی ہیں۔ ان کے استقلال واخلاص، ان کے توکل واعتماد، ان کے زہد وقربانی اور انکے دردوسوز کیوجہ سے ہندوستان کے لئے دارالاسلام بننے کا فیصلہ کر دیا اور جو سرزمین ہزاروں برس صحیح یقین اور صحیح معرفت سے محرور اور توحید کی صدا سے نا آشنا تھی وہ علماء و اولیاء کی سرزمین اور علومِ اسلامیہ اور کمالاتِ دینیہ کی محافظ و امین بن گئی اور اس کی فضائیں اذانوں سے اور دہشت وجبل اللہ اکبر کی صداؤں سے اور اِسکے شہر و دیار قال اللہ وقال الرسول کے نغموں سے ایسے گونجے کہ صدیوں سے عالم اسلام گوش ہوادَاز ہے۔ ع جہانے راد گرگوں کرد یک مرد خود آگاہے۔

سیر الاولیاء کے مصنّف نے بڑی صداقت و بلاغت سے لکھا ہے:-

مملکت ہندوستان تاحد بر آمدن آفتاب ہمہ دیارِ کفر و کافری و بت پرستی بود، ومتمردان ہند ہر یکے دعوٰئے انا ربّکم الاعلٰی می کردند وخدائے راجل وعلا شریک میگفتند وسنگ وکلوخ و دار و درخت دستور وگاو دسر گیں آں را سجدہ می کردند بظلمت کفر قفل دل ایشاں مظلم ومحکم بود۔

ہمہ غافل از حکم دین وشریعت ہمہ بے خبر از خدا د پمبیر نہ ہرگز کسے دیدہ ہنجار قبلہ نہ ہرگز شنیدہ کسی اللہ اکبر وصول قدم مبارک آں آفتاب اہل یقیں کہ بہ حقیقت معین الدین بود ظلمت ایں دیار بنور اسلام روشن ومنور گشت۔

از تیغ او بجائے صلیب وکلیسا دردار کفر سجدہ ومحراب ومنبر است آنجا کہ بود نعرہ وفریاد مشرکاں اکنوں خروش نعرہ اللہ اکبر است

ملک ہندوستان اپنے آخری مشرقی کنارہ تک کفر وشرک کی بستی تھی، اہلِ تمرد" انا ربکم الاعلٰے" کی صدا لگا رہے تھے اور خدا کی خدائی میں دوسری ہستیوں کو شریک کرتے تھے، اور اینٹ، پتھر، درخت، جانور، گائے وگوبر کو سجدہ کرتے تھے کفر کی ظلمت سے ان کے دل تاریک اور مقفل تھے، سب دین وشریعت کے حکم سے غافل، خدا و پمبیر سے بے خبر تھے، نہ کسی نے کبھی قبلہ کی سمت پہچانی، نہ کسی نے اللہ اکبر کی صدا سنی، آفتاب اہلِ یقین حضرت خواجہ معین الدین رح کے قدم مبارک کا اس ملک میں پہنچنا تھا کہ اس ملک کی ظلمت نور اسلام سے مبدّل ہوگئی ان کی کوشش وتاثیر سے جہاں شعائرِ شرک تھے وہاں مسجد ومحراب ومنبر نظر آنے لگے، جو فضا شرک کی صداوں سے معمور تھی، وہ نعرہ اللہ اکبر سے گونجنے لگی۔

ہر کہ ازیں دیار مسلمان شدو تا روز قیامت مسلمان خواہد شد او فرزندان ایشاں تا توالد وتناسلو است مسلمان خواہند بود وآں طائفہ را کہ بہ تیغ اسلام از دارحرب در دار اسلام خواہند آورد الی یوم القیمہ، مثوبات آں ببارگاہ باجاہ شیخ الاسلام معین الدین سجزی قدس اللہ سرّہ العزیز بمتابعت حضرت او واصل و متواصل خواہند بود انشاء اللہ العزیز۔ ا

اس ملک میں جس کو دولتِ اسلام ملی اور قیامت تک جو بھی اس دولت سے مشرف ہوگا نہ صرف وہ بلکہ اس کی اولاد در اولاد، نسل در نسل سب انکے نامۂ اعمال میں ہوں گے اور اس میں قیامت تک جو بھی اضافہ ہوتا رہیگا اور دائرہ اسلام وسیع ہوتا رہے گا قیامت تک اس کا ثواب شیخ الاسلام معین الدین حسن سجزی کی روح کو پہنچتا رہے گا۔

اس طرح ہندوستان اور ہندوستان میں جو کچھ خدا کا نام لیا اور اسلام کا کام کیا گیا وہ سب چشتیوں اور ان کے مخلص وعالی ہمّت بانی سلسلہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح کے حسنات اور کارناموں میں شمار کئے جانے کے قابل ہے، اور اس میں شبہ نہیں کہ اس مُلک پر اس سلسلہ کا حق قدیم ہے، مولانا غلام علی آزاد نے صحیح لکھا ہے:-

لاشک بزرگان چشت عنبر سرشت راحقی است قدیم بر ولایت ہند۔ ۲

اس میں کوئی شک نہیں کہ بزرگان سلسلہ چشت کا ملک ہندوستان پر حق قدیم ہے

اور صاحب سیر الاقطاب کا یہ لکھنا صحیح ہے:- بہ ہندوستان بہ یمن قدوم ممینت لزدمش طریقہ اسلام ظاہر گشت وسیاہی کفُر و شرک از عرصۂ روزگار بزورد۔ ا

ہندوستان میں انکے دم قدم کی برکت سے اسلام کی اشاعت ہوئی اور کفر کی ظلمت یہاں سے کافور ہوئی۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح کی حیات ہی میں ہندوستان کی سیاسی مرکزیت اور اقتدار اجمیر سے دہلی منتقل ہو گیا، اور اجمیر نے اپنی اہمیت بہت کچھ کھو دی۔ خواجہ بزرگ رح نے دہلی میں اپنے جانشین وخلیفۂ اعظم خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح کو بٹھایا اور خود اجمیر ہی میں مقیم رہے جہاں تبلیغ وارشاد اور تعلیم وتربیت اور مشغولی بحق میں اپنی بقیہ زندگی پوری کر دی، کسی قدیم تاریخی ماخذ میں ان تبلیغی مساعی کی تفصیلات اور ان کے نتائج و اثرات کا مستند ومعیّن طریقہ پر تذکرہ نہیں ملتا، عام طور پر اتنا ذکر کیا جاتا ہے کہ کثیر وعظیم تعداد میں بندگانِ خدا نے ان سے ایمان و احسان کی دولت پائی اور لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے ابوالفضل" آئین اکبری" میں لکھتا ہے:

عزلت گزیں باجمیر شدو فراواں چراغ برفروخت، واز دم کبرائے او گروہا گروہا مردم بہرہ برگرفتند

اجمیر میں عزلت گزیں ہوئے، اور اسلام کا چراغ بڑی آب وتاب سے روشن کیا، انکے انفاسِ قدسیہ سے جوق در جوق انسانوں نے ایمان کی دولت پائی۔

تقریباً نصف صدی ارشاد وتلقین اسلام کی اشاعت اور داعیان اسلام و اہلِ قلوب کی

کی تعلیم وتربیت اور یادِ حق میں سرگرمی کے ساتھ مشغول رہ کر ۹۰ سال کی عمر میں سنہ ۶۲۷ھ ا میں اس وقت رحلت فرمائی جب ہندوستان میں ان کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا جڑ پکڑ چکا تھا اور دارالحکومت دہلی میں ان کا جانشین و تربیت یافتہ شیخ وقت (خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح) ارشاد و ہدایت کے کام میں سرگرم ومنہمک تھا اور ان کا عقیدتمند وحلقہ بگوش سلطان شمس الدین التمش اسلامی حکومت کی توسیع و استحکام اور عدل گستری وخلق پروری میں مشغول تھا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

دیارِ فقہاء و محدّثین میں چند دن

مولانا محمد کامران اجمل، استاذِ جامعہ علومِ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

سیانے کیا خوب کہہ گئے ہیں کہ سفر، وسیلہ ظفر ہے، سفر، علم کا لازمہ ہے، اور راہِ علم میں منزل تک رسائی تک کے لیے "شدّ رحال" ایک اہم عنصر کی حیثیت رکھتا ہے۔ آسمانِ علم کے آفتاب و ماہتاب امام محمد بن ادریس مُطّلبی شافعی رحمہ اللہ کی جانب منسوب اشعار میں یہ حقیقت کس قدر دلکش اسلوب میں بیان کی گئی ہے :

ما فی المَقامِ لِذی عَقلٍ وَذی أَدَبِ
مِن راحَةٍ فَدَعِ الأَوطانَ وَاِغتَرِبِ

(کسی دانش مند و ادیب کے لیے ایک مقام پر ٹھہرنے میں راحت کا سامان نہیں ہوتا، سو وطن چھوڑ کر رختِ سفر باندھا کیجیے۔)

سافِر تَجِد عِوَضاً عَمَّن تُفارِقُهُ
وَانصَب فَإِنَّ لَذيذَ العَيشِ فی النَصَبِ

(سفر کیجیے، پیاروں کی جدائی سہنے کا عوض پائیں گے۔ خود کو تھکائیے: زندگی کا لطف تو تکان میں ہے۔)

إِنّی رَأَيتُ وُقوفَ الماءِ يُفسِدُهُ
إِن ساحَ طابَ وَإِن لَم يَجرِ لَم يَطِبِ

(میرا مشاہدہ ہے کہ پانی ایک جگہ ٹھہرا رہے تو بدبودار ہو جاتا ہے۔ جاری رہے تو خوش گوار رہتا اور رک جائے تو پاکیزہ نہیں رہتا۔)

وَالأُسدُ لَولا فِراقُ الأَرضِ مااِفتَرَسَت
وَالسَهمُ لَولا فِراقُ القَوسِ لَم يُصِبِ

(شیر، کچھار سے جدا ہو کر شکاری بنتا، اور تیر، کمان سے دور جا کر ہی ہدف کو پہنچتا ہے۔)

وَالشَمسُ لَو وَقَفَت فی الفُلكِ دائِمَةً
لَمَلَّها الناسُ مِن عُجمٍ وَمِن عَرَبِ

(سورج اپنے مدار میں ہمیشہ ٹھہرا رہے تو عرب و عجم کے باسی اکتا جائیں۔)

وَالتِبرُ كَالتُربِ مُلقىً فی أَماكِنِهِ
وَالعودُ فی أَرضِهِ نَوعٌ مِنَ الحَطَبِ

(سونے کی ڈلی، کان میں پڑی ہو تو مٹی کے ڈھیلے کی مانند ہے، اور عود کی ٹہنی، جنگل میں ہو تو لکڑی کی ایک نوع سے زیادہ کچھ نہیں۔)

فَإِن تَغَرَّبَ هَذا عَزَّ مَطلَبُهُ
وَإِن تَغَرَّبَ ذاكَ عَزَّ كَالذَهَبِ

(عود کی شاخ، درخت سے جدا ہو کر مطلب براری کا ذریعہ ثابت ہوتی (اور جہاں کو مشک بار کرتی ہے) اور سونے کی ڈلیا، کان سے سنار کی بھٹی کا سفر کر کے سونا بنتی ہے۔)

گزرے زمانوں میں علماء محدّثین کے ہاں علمِ حدیث کے طالبِ علم کے علمی کمال اور رسوخ کے لیے سفر ایک لازمی شرط ہوتا تھا، کتبِ علومِ حدیث میں "آداب طالب الحدیث" کے عنوان تلے نگاہ ڈالیے یا خطیب بغدادی رحمہ اللہ کی "کتاب الرحلۃ فی طلب الحدیث" کی ورق گردانی کر لیجیے، لاڈلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک سے جھڑے موتیوں کو دامن میں لیے محدثین سے فیض یابی کے لیے راہِ سفر اختیار کرنے پر ابھارتے دسیوں اقوال ملیں گے۔ گویا راہِ علم کی کوچہ گردی، علومِ حدیث کے سبھی شناوروں کے ہاں مسلمہ نظریہ تھا، اور حصولِ علم کی خاطر سفر کی صعوبتیں جھیلنا کوئی انوکھی کہانی نہ تھی۔ علم کی خاطر کیے گئے اسفار دل و دماغ کے بند دریچے وا کرتے، فکر و خیال کے پوشیدہ زاویے آشکارا کرتے، اور خدا کی کائنات میں چھپے علم تک رسائی دیتے ہیں۔ نکتہ وروں کا کہنا ہے کہ علم، ساکن الاوسط ہے، اس لیے یکسوئی اور سکون کا متقاضی ہے، اور عمل متحرّک الاوسط ہے، اس کی خاطر نقل و حرکت لابدّی ہے۔ لیکن سیانے کہتے ہیں کہ جہاں دیدگی میں بھی علم کے سربستہ راز پنہاں ہیں۔

۲۰۱۸ء میں ارضِ پاک کے علماء و مشائخ کا ایک چنیدہ قافلہ ,دیارِ فقہاء و محدّثین اور سرزمین صوفیاء و متکلمین کی جانب پا بہ رکاب ہوا تو کفش برداروں میں کچھ طلبہ علم نے بھی شرفِ صحبت کے حصول کی خاطر رختِ سفر باندھ لیا، خوشا نصیب کہ امیدیں بر آئیں اور شرفِ باریابی حاصل ہوا۔ ان سات دنوں میں بخارا و سمرقند اور ترمذ و تاشقند میں بہت کچھ دیکھا، سنا اور محسوس کیا۔ مشامّ جاں معطّر ہوئے، اور کتابی باتیں مشاہدے میں بدلیں۔ استاذِ محترم حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبد الحلیم چشتی رحمہ اللہ (فاضل دارالعلوم دیوبند و تلمیذ حضرت مدنی رحمہ اللہ) کی کیمیا اثر صحبت میں شب و روز بتائے اور دیگر اہلِ علم و مشائخ کی معیت حاصل ہوئی، یہ بجائے خود نعمتِ خداداد ہے۔

پیشِ نگاہ کتاب میں رفیق سفر برادرِ مکرم مولانا محمد کامران اجمل زید مجدہ نے اس علمی سفر کے مشاہدات کو گوناگوں معلومات کے اضافے کے ساتھ قلم و قرطاس کی نذر کیا ہے، گزرے لمحوں کا ایک منظر نامہ مرتب ہونے سے رفقاء سفر کی یادیں قلم و قرطاس میں محفوظ ہو کر تاریخ کا حصہ بن گئیں، جنہیں گھر بیٹھے دید کا اشتیاق ہوا انہیں بھی چشمِ تصور سے اپنے آباء کی یادگاروں کو دیکھنے کا ذریعہ ملا، ازبکستان کے راہرؤوں کو ایک رہنماء کتاب میسر آئی، اور حدیث و فقہ کے طلبہ کے لیے خوانِ یغما سج گیا۔ سفر نامہ کی صنف سے تعلق کی بناء پر اسے محض ایک سیاح کا روزنامچہ یا رپورتاژ خیال کرنا غلط فہمی ہوگی۔ کتاب پڑھیے اور اَش اَش کیجیے!

برادرِ مکرم کی یہ پہلی کتابی کاوش ہے، اللہ تعالی اسے مزید علمی کاوشوں کا پیش خیمہ بنائے، آمین!

دارالحکومت میں ٹھنڈ کے درمیان مصروفیت بھرا ایک دن

از محمود احمد خاں دریابادی

دہلی کی مزے دار ٹھنڈ کے بارے میں ہم سے ایک چھوٹا سا جملہ فیس بک وغیرہ پر" سرزد" ہو گیا تھا، بس کیا کہیں، غضب تو نہیں ہوا مگر سمجھ لیجیئے ہوتے ہوتے ضرور رہ گیا فون، پیغامات کی گویا باڑھ سی آگئی،............ دہلی کے مخلصین کی محبت و نوازش کے ہم ہمیشہ قائل رہے ہیں، سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ عرض کرتے ہیں کہ!

عزیزان گرامی یہ صرف ایک دن کا ذاتی و کاروباری سفر تھا، اگرچہ دل ہمارا ابھی تک جوان ہے، مگر ہم مانیں یا نہ مانیں اعضاء بہرحال مضمحل ہو چکے ہیں، اب عناصر میں اعتدال بھی نہیں رہا، (یہ آخری جملہ غالب کے شعر کی نثری شکل ہے دراصل ہمارے بعض احباب کا خیال ہے کہ ہمارے مضامین میں اکثر اشعار کی گھس پیٹھ سے مضمون کی روانی متاثر ہو جاتی ہے) اسی اضمحلال کی وجہ سے اب اکیلے سفر کی ہمت نہیں ہوتی، یہ چونکہ ضروری سفر تھا، اس لئے عصائے پیری کے طور پر اپنے بھتیجے عمیر دریابادی سلمہ کو بھی ساتھ لینا پڑا تھا

آخر ایک مختصر سے دن میں آدمی کیا کیا کر سکتا ہے..............

فکر معاش، عشق بتاں، یاد رفتگاں
اس مختصر سے وقت میں کیا کیا کرے

اب دیکھئے اس دن ہمدرد دواخانے کے دونوں دفاتر میں جانا ہوا، ایک جگہ آصف علی روڈ پر شعبہ یونانی سیلس کے سربراہ جناب محمد زبیر صاحب سے تفصیلی کاروباری گفتگو رہی، انھوں نے نچلی منزل میں ہمدرد کے نو تعمیر شدہ مطب کا تفصیلی دورہ کرایا، جہاں ماشاءاللہ دواؤں کے ذریعئے علاج کے ساتھ، غذا کے ذریعئے، تدابیر، جیسے حجامہ، دلک (مساج) اسٹیم، نطول وغیرہ کے ذریعئے سند یافتہ ماہرین کی نگرانی میں علاج کیا جاتا ہے، وہیں پر معالجین کے سربراہ جناب حکیم ڈاکٹر نوشاد علی رانا سے ملاقات ہوئی، ان کے جونیئر کئی مرد اور خاتون طبیب و طبیبہ صاحبات موجود تھے .... ہمدرد کے دوسرے دفتر میں متولی جناب حامد احمد صاحب منتظر تھے، وہاں حاضری ہوئی، شربت روح افزا، و دیگر مشروبات جیسے ہمدرد کی لسی، ناریل پانی، ملک شیک، شہد وغیرہ کے سلسلے میں متولی صاحب نے تفصیل سے بتایا، ہم نے اپنی معروضات بھی رکھیں، چونکہ ہمیں جلدی تھی اس لئے نئے دفتر کا مفصل جائزہ نہیں لے سکے، حامد صاحب سے معذرت کرتے ہوئے رخصت کی اجازت حاصل کی

اسی سفر میں دہلوی ریمیڈیز کے مالک جناب محسن دہلوی صاحب، لمرا ریمیڈیز کے جناب جلیس صاحب، مشہور یونانی طبیب اور سابق صدر جمہوریہ کے یونانی معالج اور موجودہ حکومت کی یونانی فارماکوپیا کمیٹی کے ممبر جناب حکیم اخلاق صاحب اور ان کے علاوہ بھی کئی طبی و کاروباری شخصیات سے ملاقات ہوئی

اس سفر کی سب سے اہم و ضروری ملاقات مشہور دواساز ادارے ریکس ریمیڈیز کے دفتر میں کمپنی کے چیئرمین حکیم عبدالحلیم صاحب اور کئی ڈائرکٹر صاحبان سے رہی، خصوصاً ہمارے کرم فرما محترم شمشاد احمد صاحب مینجنگ ڈائرکٹر سے تین گھنٹے کی میٹنگ رہی درمیان میں چیئرمین صاحب اور ایک اور مینجنگ ڈائرکٹر جناب عارف خاں صاحب بھی تشریف لے آئے

سوچئے ایک دن کے اس مصروف شیڈول میں سر کھجانے کی فرصت اگر ملی بھی ہوگی تو سر کھجا کر ٹوپی درست کرنے کا وقت بہر حال نہیں ملا ہوگا، .... ایک وقت میں ہماری کج کلاہی کا زمانہ قائل تھا، الحمدللہ اسی کج کلاہی پر ہم آج بھی قائم و دائم ہیں،..........

اپنی کلاہ کج ہے اُسی بانکپن کے ساتھ

ہاں! ایک اہم پروگرام رہا جا رہا ہے، ریکس ریمیڈیز کے ایک اور مینجنگ ڈائرکٹر جناب منیف اختر عثمانی کے صاحبزادے میاں مونس اختر عثمانی کے ولیمہ کی پر شکوہ دعوت میں شرکت بھی ہوئی،............ ویسے بھی دہلی کے کھانے اپنی مثال آپ ہوتے ہیں، البتہ اس ولیمے میں جو انواع و اقسام کی نعمتیں میسر ہوئیں وہ عرصے تک یاد رہیں گی، شاندار شامیانہ، جگہ جگہ سردی سے مقابلے کے لئے گیس سے چلنے والے آتشی ستونوں کے درمیان، کئی طرح کی مچھلیاں، ٹکے، شامی کباب، سیخ کباب، نہاری، مرغ، قورمے سمیت کئی سالن، تندوری روٹی، پراٹھے، شیرمال، رومالی روٹیاں، بریانی، پلاو، سادے چاول، گاجر کا حلوہ، جلیبی ملائی، ربڑی، گلاب جامن، آئس کریم، قلفی کولڈ ڈرنک، چائے، کافی اور پتہ نہیں کیا کیا، کیسی کیسی نعمتیں اللہ نے عطا فرمائی ہیں فبائ آلاء ربکما تکذبان

اس یک روزہ مختصر سفر کی کچھ تصویریں موصول ہوئی ہیں، افادہ عام کے لئے پیش کی جاتی ہیں ایک نمبر تصویر ائر پورٹ کی ہے، جہاں ریکس ریمیڈیز کے مالکان کی جانب سے اُن کے نمائندے اویس خان صاحب گلدستہ عنائت کر کے خیر مقدم کر رہے ہیں ساتھ میں عمیر دریابادی بھی نظر آرہے ہیں (اس گل پیشی پر پھر ایک شعر یاد آرہا ہے مگر کچھ احباب فرمائیں گے کہ روانی متاثر ہو گئی اس لئے جانے دیجیے)

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com